प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM
(Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 281 Saturday 18th October 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۸۱/ مورخہ، ۱۸/ اکتوبر ۲۰۲۵ء، بروز سنیچر، ۲۵/ ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲/ روپے، صفحات: ۴

'آئی لو محمدؐ' کا مظاہرہ کرنے کے بجائے عمل و کردار سے نبی کریمؐ سے محبت کا اظہار کریں

جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا سید ارشد مدنی نے کہا ہے کہ 'مسلمان بازار میں آئی لو محمد کا مظاہرہ کرنے کی بجائے اپنے عمل و کردار سے نبی سے محبت کا اظہار کریں'۔ وہ جمعرات کی شب یوپی کے شہر کانپور کے پریڈ گراؤنڈ میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ جمعیت علماء کانپور کے زیر اہتمام' دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مفتی ابو القاسم نعمانی کی زیر سرپرستی اس کانفرنس کا انعقاد قاضی شہر حافظ عبدالقدوس ہادی کی نگرانی میں عمل میں آیا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ ملکی حالات اور ارتدادی فتنوں سمیت تمام مسائل کا حل نبی آخری الزماں حضرت محمد مصطفیٰ کی سیرت مبارکہ میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ نفرت کے بیج اب تناور درختوں کی شکل اختیار کر چکے ہیں، ہر طرف تعصب، تنگ نظری اور مذہبی عداوت کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ شر پسند طاقتیں اسلام کی پاکیزہ تعلیمات کو غلط رنگ میں پیش کر رہی ہیں۔ لیکن ہم مسلمانوں کو اس وقت بھی اپنے نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کے مطابق صبر، تحمل اور محبت سے کام لینا ہے۔ ہمارا جواب نفرت کا نہیں بلکہ محبت کا ہونا چاہیے، کیونکہ یہی نبی کریم ﷺ کا طریقہ تھا اور یہی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ مولانا ارشد مدنی نے مزید کہا کہ اب ہر معاملے کو مذہبی رنگ دے کر ایک مخصوص فرقے کو نہ صرف معتوب کرنے کی منصوبہ بند کوشش کی جاتی ہے بلکہ انصاف اور قانون کو بالائے طاق رکھ کر یکطرفہ کارروائی کے ذریعے یہ باور کرانے کی مذموم مہم بھی شروع کر دی گئی ہے کہ اب ملک میں اقلیتوں، خاص طور پر مسلمانوں کے آئینی و قانونی اختیارات ختم کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ المیہ یہ ہے کہ ذات پات، مذہب اور فرقے کے نام پر انسان کو انسان سے نفرت سکھائی جا رہی ہے، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ہم سب ایک ہی آدم۔ منو کی اولاد ہیں، ایک ہی خالق کی مخلوق ہیں۔ اسلام نے ہر مذہب، ہر طبقے اور ہر انسان کے ساتھ عدل، انصاف اور حسنِ سلوک کا حکم دیا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ ہمارے نبیؐ نے نہ صرف اپنے دشمنوں کے ساتھ عدل کیا بلکہ ان کے ساتھ بھی احسان کا معاملہ کیا جنہوں نے آپ پر ظلم کیا۔ ہمیں بھی اسی سیرت کو اپنانا ہے، انسانیت کو بچانے کا واحد راستہ نبیؐ کی تعلیمات پر عمل کرنا ہے۔ اگر مسلمان اس کردار کو اپنا لیں، اپنی زبان، عمل اور اخلاق سے اسلام کی اصل تعلیمات کو زندہ کر دیں تو نفرت کی یہ آگ ٹھنڈی ہو سکتی ہے۔ مولانا نے کہا کہ نبیؐ نے فرمایا کہ "جب تک تم اپنے پڑوسی کے لیے وہی پسند نہ کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو، تم مومن نہیں ہو سکتے۔" یہی وہ پیغام ہے جس کی آج کے بھارت کو سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ مفتی ابوالقاسم نعمانی نے کہا کہ ارتدادی فتنے گھر گھر پہنچ رہے ہیں۔ لہٰذا ان فتنوں میں مبتلا لوگوں کے شکوک و شبہات کا جواب دینے کیلئے ہر مدرسہ میں مجلس تحفظ ختم نبوت قائم کی جائے۔ مولانا سید بلال عبدالحئی حسنی ندوی نے کہا کہ تین بنیادی عقائد توحید، رسالت و آخرت میں عقیدہ ختم نبوت ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔ مفتی محمد صالح الحسنی سہارنپوری نے کہا کہ اسلام کا کامل اور حضور کا آخری نبی ہونا امت محمدیہؐ پر اللہ کا بڑا انعام و احسان ہے۔

ووٹر لسٹ درست کی جائے پھر الیکشن کروایا جائے

ادھو ٹھاکرے کی پھر حکومت کو گھیرنے کی کوشش

ممبئی: "الیکشن کمیشن سیاسی پارٹیوں کو ووٹر لسٹ دکھانا نہیں چاہتا، اس کا مطلب ہے کہ اس میں کچھ گڑبڑ ہے۔" یہ الزام لگایا ہے مہاراشٹر نونرمان سینا کے سربراہ راج ٹھاکرے جو ممبئی میں اپوزیشن پارٹیوں کی مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ یاد رہے کہ منگل کو چیف الیکشن آفیسر سے کے بعد اپوزیشن پارٹیوں کے مشترکہ وفد نے بدھ کو ریاستی اور مرکزی دونوں الیکشن کمیشن کے افسران کے ساتھ ملاقات کی اور انہیں ووٹر لسٹ میں پائی جانے والی کئی فاش غلطیوں سے آگاہ کروایا۔ ساتھ ہی مطالبہ کیا کہ جب تک ووٹر لسٹ درست نہیں ہو جاتی تب تک یہ میونسپل الیکشن منعقد نہ کئے جائیں۔ شیوسینا (ادھو) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے کہا ہے کہ وہ حکومت کو اس وقت تک نہیں چھوڑیں گے جب تک کہ کسانوں کے قرضے مکمل طور پر معاف نہیں ہو جاتے۔ ادھو ٹھاکرے جمعہ کو ممبئی میں اپنی رہائش گاہ پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے ریاستی حکومت پر کسانوں کے ساتھ دھوکہ دہی کرنے کا الزام بھی لگایا۔

ادھو ٹھاکرے نے اپنے اس مطالبے کو دہرایا کہ کسانوں کو فوری طور پر امداد فراہم کی جائے۔ یاد رہے کہ اس سال مراٹھواڑہ میں آئے سیلاب کے سبب بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی تھی اور کسانوں کو بھی نقصان اٹھانا پڑا تھا۔ اس کے بعد حکومت نے ۲/ بار میں مجموعی طور پر ۳۱/ ہزار ۶۲۸/ کروڑ روپے کی امداد کا اعلان کیا۔ اس اعلان کو ۲/ ہفتے سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے مگر اب تک کسانوں کو امداد نہیں ملی ہے جس کی وجہ سے کسانوں میں ناراضگی ہے۔ ادھو ٹھاکرے نے اس معاملے پر فرنویس حکومت کو گھیرنے کی کوشش کی ہے۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا "آج دیوالی کا پہلا دن ہے۔ دیوالی کی مبارکباد دیتے وقت میری آنکھوں میں مہاراشٹر بھر کے مصیبت زدہ کسان آ رہے ہیں۔ مصیبت زدہ کسانوں کے ساتھ کوئی اور ہو نہ ہو مگر شیوسینا (ادھو) ہمیشہ ان کے ساتھ رہے گی۔" انہوں نے کہا "میں نے پہلے بھی یہ زبان دی ہے کہ کسانوں کو انصاف دلانے کی خاطر شیوسینا (ادھو) ہر وقت ان کے پیچھے کھڑی رہے گی۔" سابق وزیر اعلیٰ نے کہا "۸/ روز قبل میں نے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کیا تھا۔ اس وقت میں نے مراٹھواڑہ کے کسانوں کو زبان دی تھی کہ جب تک کسانوں کا قرض معاف نہیں ہو جاتا تب تک ہم حکومت کا پیچھا نہیں چھوڑیں گے کیونکہ حکومت ان دنوں کسانوں کے ساتھ دھوکہ دہی کر رہی ہے۔" ادھو ٹھاکرے نے کہا "سیلاب میں بہہ جانے والی کھیتیوں کے لئے حکومت نے ساڑھے ۳/ لاکھ روپے کی مدد کا اعلان ضرور کیا ہے لیکن میرا کہنا یہ تھا کہ آپ چاہیں تو مدد دیوالی کے بعد کریں لیکن فی الحال ایک ایک لاکھ روپے کسانوں کے اکاؤنٹ میں جمع کروائیں۔

ہر دلعزیز عالم مولانا عبدالباقی کا انتقال

معلم، ناظم، تاجر، سماجی خدمتگار کی موت سے صدمہ

بیڑ (تعمیر نیوز) زم زم کالونی بیڑ کے ساکن مولانا عبدالباقی حسامی ولد مولوی عبدالرزاق عمر پچاس سال آج 17 اکتوبر کی دوپہر اپنے مالک حقیقی سے جا ملے، مولانا عبدالباقی نے بہت کم عرصے میں اپنی علمی شناخت بنائی تھی بیڑ شہر اور اطراف میں مکاتب کے قیام اور ان کے کامیاب جلسے وملک کے نامور علماء کرام کی آمد عمومی فائدہ کا سبب ہوتے، مدرسہ مبلغ اسلام کے ذریعے دینی اور عصری تعلیم کی ابتداء کا نظم بھی انہوں نے شہر میں کیا، ان کی ہمہ جہت شخصیت کے چلتے انہوں نے شعبہ خدمت خلق کے پلیٹ فارم سے ہزاروں لوگوں کی کفالت کا نظم کیا، مشروب زم زم بوٹلنگ کو انہوں نے علاقہ بھر میں منفرد شناخت دلائی، حال ہی میں انہوں نے خاص باغ اڑت مارکیٹ کے قریب اسکول کے لیے ایک وسیع وعریض عمارت تعمیر کروائی تھی، عبدالباقی کے برادران محمد عتیق اور محمد نوید کا بھی انہیں ہمیشہ تعاون رہا، ان کی نماز جنازہ وتدفین کل سنیچر دس بجے صبح مدرسہ مبلغ اسلام کے روبرو اڑت مارکیٹ میدان میں ادا گئی نماز جنازہ مرحوم کے فرزند حافظ انس نے پڑھائی اور تدفین تکیہ قبرستان میں عمل میں آئی نماز جنازہ میں مراٹھواڑہ بھر سے علماء کرام اور ہزاروں متعلقین نے شرکت کی۔ اللہ سے دعا ہیکہ وہ مرحوم کی مغفرت فرمائیں اور متعلقین کو صبر جمیل عطا کرے ادارہ تعمیر اس غم میں برابر کا شریک ہے۔

مہاراشٹر کے عازمین کی ویٹنگ لسٹ کنفرم

ممبئی: ممبئی اور مہاراشٹر کے عازمین کے لئے یہ خبر اطمینان کا باعث ہے کہ دوسری ویٹنگ لسٹ میں ان کی ۸۴۳ ۷/ سیٹیں کنفرم ہوگئی ہیں۔ اس طرح ریاست کے مجموعی ۲۹/ ہزار درخواست دہندگان میں سے ۲۰/ ہزار سے زائد عازمین کی سیٹیں کنفرم ہوگئی ہیں۔ ویٹنگ لسٹ کے ان عازمین کو ۳۱/ اکتوبر تک ۲/ لاکھ ۷۷/ ہزار ۳۰۰/ روپے حج کمیٹی آف انڈیا کے اکاؤنٹ میں جمع کرانا ہوگا۔ اس رقم میں دو قسطیں شامل ہیں۔ پہلی قسط ایک لاکھ ۵۲/ ہزار ۳۰۰/ روپے اور دوسری قسط ایک لاکھ ۲۵/ ہزار روپے۔ دوسری لسٹ جاری کئے جانے اور اس میں ۲۲۴۸/ عازمین حج کے انتخاب کے باوجود ممبئی اور مہاراشٹر کے تقریباً ۹/ ہزار عازمین اپنی باری کے منتظر ہیں۔ یاد رہے کہ حج ۲۰۲۶ء کے لئے ممبئی اور مہاراشٹر بھر سے مجموعی طور پر ۲۹/ ہزار سے زائد عازمین نے قسمت آزمائی کی تھی۔

شدید بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ کسانوں کو ریلیف

بیڑ تعلقہ کے لیے 102 کروڑ 63 لاکھ روپے کی امدادی رقم منظور

بیڑ (نامہ نگار) بیڑ کے تحصیلدار اور عملہ رات بھر جاگ کر فہرستیں اپ لوڈ کر رہا ہے ستمبر کے مہینے میں ہونے والی شدید بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے مہاراشٹر کے کسانوں کو بڑے پیمانے پر نقصان اٹھانا پڑا۔ اس قدرتی آفت سے متاثرہ کسانوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے مہاراشٹر حکومت نے ایک اہم فیصلہ کیا ہے اور ریاستی سطح پر پونے، کولہاپور اور چھترپتی سمبھاجی نگر ڈویژن کے اضلاع کے لیے 1346 کروڑ 30 لاکھ روپے کی امدادی رقم منظور کی گئی ہے۔ اس فنڈ میں سے بیڑ تعلقہ کے لیے 102 کروڑ 63 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ 16 اکتوبر 2025 کے سرکاری فیصلے کے مطابق یہ امداد منظور کی گئی ہے۔ شدید بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ کسانوں کو "ان پٹ سبسڈی" کی شکل میں مالی امداد دی جائے گی، جو براہ راست کسانوں کے بینک اکاؤنٹس میں منتقل کی جائے گی۔ بیڑ تعلقہ میں نقصان اور امداد کی تقسیم کی تیاری بیڑ تعلقہ میں کل 872,20.1 ہیکٹر رقبے پر فصلوں کے نقصان کی رپورٹ درج کی گئی ہے۔ بیڑ، نیکنور، پینڈ گاؤں، پارگاؤں سرس، مانجرسومبا، یلمبھاٹ، چرہاٹا، نالونڈی، مہاسجولا، پالی، لمباگنیس، چوسالہ، گھاٹساولی، راجوری نوگن، پمپلنیر اور کرلا کے منڈلوں کے کسانوں کو نقصان کا معاوضہ دیا جائے گا۔ ہر تعلقہ میں ریونیو، زراعت اور پنچایت ڈیپارٹمنٹ کے افسران کی نگرانی میں کمپیوٹرائزڈ نظام کے ذریعے اہل کسانوں کی فہرست تیار کی جا رہی ہے۔ بیڑ کے تحصیل دفاتر میں خصوصی کنٹرول روم قائم کیے گئے ہیں اور تصدیق کے بعد ہی فنڈ منتقل کیا جا رہا ہے۔ انتظامیہ کی

تیاری اور اجلاس کا جائزہ بیڑ تحصیلدار کے دفتر میں ضلعی کلکٹر ویویک جانسن نے شام کو خود امداد کی تقسیم کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر کویتا جادھو، تحصیلدار چندرکانت شیلکے، نائب تحصیلدار سہاس ہزارے کے ساتھ ساتھ ریونیو اور زراعت کے شعبوں کے افسران اور کمپیوٹر آپریٹرز موجود تھے۔ ضلعی کلکٹر نے کمپیوٹر سسٹم پر نقصان زدہ کسانوں کی معلومات کی جانچ پڑتال اور اہل مستفیدین کی فہرست کو حتمی شکل دینے کے عمل پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے واضح ہدایات دیں کہ "کوئی بھی اہل کسان محروم نہیں رہنا چاہیے اور امداد کی تقسیم شفاف طریقے سے ہونی چاہیے۔" امداد کی تقسیم کا پورا عمل آن لائن ہوگا اور فنڈ براہ راست بینک اکاؤنٹس میں جمع کیا جائے گا۔ حکومتی ہدایات کے مطابق، مستفیدین کی فہرست کو بیڑ تحصیل اور ضلعی کلکٹر کی نگرانی میں جانچا جائے گا۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ کوئی غیر اہل شخص امداد حاصل نہ کرے۔ امداد دیتے وقت تمام معیارات اور سرکاری فیصلے کے قواعد کی پاسداری ضروری ہے۔ فنڈ کے استعمال پر آڈٹ آفس اور محاسب عام کے دفتر کی نظر رہے گی۔ سرکاری فیصلے کے مطابق، یہ امداد مالی سال 2025-26 کے دستیاب فنڈ سے تقسیم کی جائے گی اور تمام ضلعی کلکٹروں کو فوری عمل کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اس فیصلے سے بیڑ ضلع کے ہزاروں کسانوں کو بڑا ریلیف ملے گا۔ فصلوں کے نقصان سے متاثرہ کسانوں کے بینک اکاؤنٹس میں براہ راست امدادی رقم جمع کی جائے گی، جو زرعی پیداوار کی بحالی کے لیے اہم ثابت ہوگی۔ ریاستی حکومت نے ہدایت دی ہے کہ قدرتی آفات سے متاثرہ کسانوں کو بروقت امداد فراہم کرنے کے لیے انتظامیہ تیار رہے۔ اس سلسلے میں ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے جوائنٹ سیکریٹری سمپت سوریہ ونشی نے واضح ہدایات جاری کی ہیں۔

بنگلہ دیشی ٹرانس جینڈر نے ممبئی میں کروڑوں روپے کا امپائر بنایا تین

دہائیوں سے غیر قانونی قیام، اے ٹی ایس نے کیا پردہ فاش

ممبئی: (ضمیر قاضی) ممبئی، جو مایانگری کے نام سے مشہور ہے، ہر روز ہزاروں لوگ اپنے خوابوں کے ساتھ یہاں پہنچتے ہیں۔ کچھ کے خواب پورے ہوتے ہیں، جبکہ کچھ مایوسی کے اندھیروں میں گم ہو جاتے ہیں۔ لیکن اس چمکدار شہر میں ایک بنگلہ دیشی ٹرانس جینڈر نے جعلی دستاویزات کے ذریعے کروڑوں روپے کا امپائر کھڑا کر لیا، جو ایک چونکا دینے والا انکشاف ہے۔ جیوتی ※ عرف گرو ماں ※ (اصل نام بابو ایان خان) گزشتہ تین دہائیوں سے ملک کی معاشی راجدھانی میں غیر قانونی طور پر مقیم تھی۔ اس دوران اس نے ایک یا دو نہیں، بلکہ 20 سے زائد فلیٹس، دکانیں اور کروڑوں روپے کی دولت اکٹھی کی۔ یہ معلومات دہشت گردی مخالف دستے (اے ٹی ایس) کی تحقیقات سے سامنے آئی ہیں۔ فی الحال وہ زیر حراست ہے اور اس سے مزید اہم معلومات سامنے آنے کی توقع ہے۔ غیر قانونی داخلہ اور امپائر کی تعمیر جیوتی نے مغربی بنگال کے مرشدآباد سرحد کے ذریعے غیر قانونی طور پر بھارت میں داخلہ کیا تھا۔ ممبئی میں بس جانے کے بعد اس نے ٹرانس جینڈر کمیونٹی میں گرو ماں کے طور پر شہرت حاصل کی۔ اس کے 300 سے زائد پیروکار مذہبی رسومات اور آشیرباد کے لیے اس کے گھر آتے تھے۔ جعلی آدھار کارڈ، پین کارڈ اور پیدائشی سرٹیفکیٹ کی مدد سے اس نے ممبئی میں اپنا امپائر بنایا۔ مارچ 2025 میں اسے پہلی بار حراست میں لیا گیا تھا، لیکن جعلی دستاویزات دکھا کر وہ رہا ہو گئی۔ اکتوبر 2025 میں ان دستاویزات کی جانچ پڑتال کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ وہ ایک غیر قانونی تارک وطن ہے۔ کروڑوں کی دولت اور سیاہ کارنامے تحقیقات سے پتہ چلا کہ جیوتی کے پاس ممبئی کے رفیق نگر اور گوونڈی جیسے علاقوں میں 20 سے زائد منقولہ جائیدادیں ہیں، جن میں فلیٹس، دکانیں اور جھگیوں کی جگہیں شامل ہیں، جن کی مالیت کروڑوں روپے ہے۔ اس نے کچھ خالی جگہوں اور جھگیوں پر قبضہ کر کے 200 سے زائد گھر اپنے کنٹرول میں لے لیے۔ یہ گھر کرائے پر دے کر وہ ہر ماہ لاکھوں روپے کی کمائی کر رہی تھی۔ اس کے علاوہ، اس نے 200 سے زائد بنگلہ دیشی شہریوں کو غیر قانونی طور پر بھارت لانے میں بھی حصہ لیا۔ ان تارکین وطن کو کولکتا میں 4-5 دن رکھ کر جعلی دستاویزات تیار کیے جاتے اور پھر ممبئی لایا جاتا تھا۔ شیواجی نگر کی جھگیوں میں انہیں رکھ کر 5 سے 10 ہزار روپے کرایہ وصول کیا جاتا تھا۔ کچھ کو زبردستی جسم فروشی کے دھندے میں بھی دھکیلا جاتا تھا۔ قانونی کارروائی جیوتی کے خلاف پاسپورٹ ایکٹ 1950، فارنرز آرڈر 1948، 1946 اور بھارتیہ نیایا سنہیتا کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ان میں جعلی دستاویزات، دھوکہ دہی، بھارت میں غیر قانونی قیام اور انسانی اسمگلنگ جیسے سنگین الزامات شامل ہیں۔ اس سے قبل شیواجی نگر، نارپولی، دیونار، ٹرومبے اور کرلا پولیس اسٹیشنوں میں اس کے خلاف مارپیٹ اور عوامی خلل کے 5 مقدمات بھی درج ہیں۔ یہ واقعہ ممبئی جیسے شہر میں غیر قانونی سرگرمیوں اور جعلی دستاویزات کے ذریعے بنائے گئے امپائر کی ایک چونکا دینے والی مثال ہے۔

ثنا اردو اسکول کی طالبات نشانے بازی کے ریاستی مقابلے کیلئے منتخب

تعلیمی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں اپنی پہچان بنانے والے ثنا اردو ہائی اسکول ناندیڑ کے ۴/ باصلاحیت طلبہ نے ایک اور کامیابی حاصل کی ہے۔ انہیں ریاستی سطح کے رائفل شوٹنگ مقابلے کیلئے منتخب کیا گیا ہے۔ ان چاروں نے لاتور ڈویژنل لیول رائفل شوٹنگ چیمپئن شپ میں نمایاں کارکردگی دکھائی جس کے بعد انہیں اگلے مرحلے کیلئے منتخب کیا گیا۔ یہ مقابلہ ۱۳/ اور ۱۴/ اکتوبر ۲۰۲۵ء کو لاتور میں منعقد ہوا تھا۔ منتخب طلبہ کے نام طہورہ فیروز خان (انڈر ۱۷/، پیپ سائٹ شوٹنگ) آمنہ فردوس شیخ (انڈر ۱۹/ پیپ سائٹ شوٹنگ)، مرزا شیزا توفیق بیگ (انڈر ۱۴/ پستول شوٹنگ) اور تحریم فاطمہ ضیاء الدین سید (اوپن سائٹ رائفل شوٹنگ) ہیں۔

قاضی سعید رفیع الدین کو مہاتما گاندھی قومی ایوارڈ سے نوازا گیا

ممبئی (نامہ نگار) بیڑ کے نوجوان سوشل ورکر و انڈسٹریلسٹ قاضی سعید رفیع الدین کو حال ہی میں پونے میں بین الاقوامی انسانی حقوق تنظیم کی جانب سے ان کی سماجی کام کے شعبے میں نمایاں شراکت کو دیکھتے ہوئے، بیڑ ضلع کے سپوت قاضی سعید رفیع الدین کو مہاتما گاندھی قومی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈ ڈاکٹر اویناش دھنانجے سکنڈے (رکن، سلاکار کمیٹی، دہلی اقلیتی کمیشن) کے ہاتھوں دیا گیا۔ اس خصوصی تقریب میں این سی ٹی سرکار دہلی کے صدر، آل انڈیا کرپشن کے خلاف پارلیمانی کمیٹی کے رکن، مراٹھی فلم اداکارہ سونالی کنکھرے اور پھالگنی ژینڈے مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ قاضی سعید رفیع الدین کی استثنائی قیادت، معاشرے کے لئے ان کی بے لوث وابستگی اور مختلف سماجی پروگراموں میں ان کی موثر شراکت کو دیکھتے ہوئے انہیں اس ایوارڈ سے نوازا گیا۔ تقریب میں موجود مہمانوں نے اپنے خطاب میں کہا "سچائی، دیانتداری اور خدمت کا جذبہ قاضی سعید رفیع الدین کی وابستگی مہاتما گاندھی کی ابدی اقدار کا عکس ہے۔ ان کے کام کی وجہ سے آج کئی کمیونٹیز میں ہم آہنگی ہے۔"

ماں نے جگر عطیہ کر کے بچائی سات سالہ بچی کی جان

وزیر اعلیٰ امدادی فنڈ سے 'مالی تعاون'

ممبئی: (ضمیر قاضی) ممبئی: سات سالہ دیوانشی کئی مہینوں سے جگر کے شدید مرض سے لڑ رہی تھی۔ ڈاکٹروں نے آخر کار 'جگر کی پیوند کاری' کو واحد حل قرار دیا اور علاج کے لیے 20 لاکھ روپے کے خرچ کا تخمینہ لگایا۔ تاہم، سبزیوں کی فروخت کا چھوٹا کاروبار کرنے والے خاندان کے لیے یہ خرچ برداشت کرنا ممکن نہ تھا۔ اس مشکل وقت میں 'وزیر اعلیٰ امدادی فنڈ اور چیریٹی ہسپتال امدادی سیل' نے خاندان کو مالی تعاون فراہم کیا۔ ساتھ ہی دیوانشی کی ماں نے اپنا جگر عطیہ کیا، جس کے بعد اس پر کامیاب علاج کیا گیا۔ واشم ضلع کے منگروڑ پیر تعلقہ کے وروڑ (بو) گاؤں میں رہنے والے رویندر گاؤنڈے سبزیوں کی فروخت کے کاروبار سے اپنے خاندان کا گذر بسر کرتے ہیں۔ ان کی بیٹی دیوانشی کو پیٹ میں درد، بخار اور متلی کی وجہ سے بار بار بیمار ہونے کی شکایت تھی۔ والدین نے ابتدا میں منگروڑ پیر اور اکولہ میں اس کا علاج کرایا، لیکن اس کی حالت میں بہتری نہ ہونے پر اسے ناگپور منتقل کیا گیا۔ طبی معائنے کے بعد ماہر ڈاکٹروں نے تشخیص کیا کہ اس کا جگر شدید طور پر متاثر ہو چکا ہے اور 'جگر کی پیوند کاری' ضروری ہے۔ ڈاکٹروں نے سرجری کے لیے 20 لاکھ روپے کے خرچ کا تخمینہ لگایا۔ اسی دوران، دیوانشی کے والد کو دوستوں سے وزیر اعلیٰ طبی امدادی فنڈ کے بارے میں معلومات ملیں۔ انہوں نے فوراً اس سیل سے رابطہ کیا اور سوشل میڈیا پر بھی مدد کے لیے اپیل کی۔ سیل کی پہل پر دیوانشی کا علاج ممبئی کے واڈیا ہسپتال میں شروع ہوا۔ اس علاج کے لیے وزیر اعلیٰ طبی امدادی فنڈ سیل اور ٹاٹا ٹرسٹ کے ذریعے بڑی رقم اکٹھی کی گئی، جبکہ باقی رقم کچھ سماجی تنظیموں اور گاؤں والوں کے چندے سے جمع کی گئی۔ دیوانشی کی ماں بینا کشی گاؤنڈے نے اپنا جگر عطیہ کیا، اور 7 جولائی 2025 کو اس کی جگر کی پیوند کاری کی کامیاب سرجری کی گئی۔ وزیر اعلیٰ امدادی فنڈ کے سربراہ کا بیان وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کے ہدایات کے مطابق، ہر ضرورت مند اور غریب مریض کو بروقت علاج ملے، اس کے لیے ہم سیل کے ذریعے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں۔ دیوانشی اس کی ایک مثال ہے۔ ہمیں خوشی اور اطمینان ہے کہ ہم بروقت مدد فراہم کر سکے، یہ بات وزیر اعلیٰ امدادی فنڈ اور چیریٹی ہسپتال امدادی سیل کے سربراہ رامیشور نائیک نے کہی۔

اکولہ میں بڑے کے گوشت کے نام پر کشیدگی پھیلانے کی کوشش، بجرنگ دل والے خود ہی چھاپہ مارنے پہنچ گئے

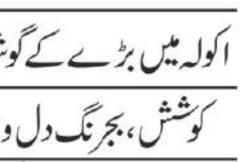

اکولہ: ودربھ کے شہر اکولہ میں ایک بار پھر گئو مانس (بڑے کے گوشت) کے نام پر ماحول خراب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جمعہ کے روز بجرنگ دل والوں نے خود ہی ایک دکان پر چھاپہ مار دیا جہاں ان کے مطابق بڑے کا گوشت فروخت ہو رہا تھا جس کی وجہ سے حالات کشیدہ ہو گئے۔ دو گروہوں کے درمیان تصادم اور مارپیٹ کی نوبت آ گئی۔ پولیس اسٹیشن کا گھیراؤ کیا گیا، نعرے بازی کی گئی۔ حالانکہ پولیس نے مارپیٹ ہونے کی بات سے انکار کیا ہے۔ اطلاع کے مطابق اکولہ شہر کے بیض پور علاقے میں بجرنگ دل والوں کو کسی نے بتایا کہ ایک دکان میں گائے کا گوشت فروخت کیا جا رہا ہے۔ اس پر بجرنگ دل کے کارکنان خود ہی اس دکان پر چھاپہ مارنے پہنچ گئے۔ اس دوران مقامی باشندے دکان پر جمع ہو گئے اور بجرنگ دل والوں سے باز پرس کرنے لگے۔ باتوں باتوں میں دونوں طرف کے لوگوں میں جھڑپ ہو گئی۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے پتھراؤ ہونے لگا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس بھی موقع پر پہنچی اور اس نے لڑائی کرنے والوں کو حراست میں لیا۔ جب ان لوگوں کو سٹی پولیس اسٹیشن لے جایا گیا تو وہاں بی جے پی، بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد والوں نے بھیڑ اکٹھا کی اور نعرے لگانے لگے۔ جواب میں مسلم نوجوانوں نے بھی نعرے لگائے۔ خبر ملتے ہی کانگریس کے رکن اسمبلی ساجد خان پٹھان بھی پولیس اسٹیشن پہنچے۔ ان کے علاوہ بی جے پی کے رکن اسمبلی اور دیگر لیڈران بھی پولیس اسٹیشن پہنچے اور بجرنگ دل والوں کا دفاع کرنے لگے۔ خبر لکھے جانے تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ پولیس نے اس معاملے میں کن لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ البتہ پولیس نے اس بات سے انکار کیا ہے کہ دونوں گروہوں کے درمیان کوئی مارپیٹ ہوئی ہے۔ البتہ دونوں طرف کے لوگ آمنے سامنے تھے اور انہوں نے ایک دوسرے کے خلاف نعرے لگائے جس کی وجہ سے تھوڑی دیر کیلئے حالات کشیدہ تھے۔ پولیس نے اضافی فورس طلب کر لی ہے اور شہر کوتوالی پولیس تھانے کے اطراف میں بڑے پیمانے پر اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔

ضلعی سطحی مقابلے میں ارحان جامبھلکر نے حاصل کی پہلی پوزیشن

پنویل / نمائندہ: مصدف موڈ کا ایجوکیشن سوسائٹی کڈوئی کے اے۔ ای۔ کلسے کر جونیئر کالج آف سائنس، کڈوئی کو یہ اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ جماعت 11 کے طالب علم ماسٹر ارحان جامبھلکر نے ساوردے میں منعقدہ رتناگیری ضلعی سطحی کھیل مقابلوں میں نیزہ پھینک (Javelin Throw) مقابلے میں پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ اس شاندار کامیابی کے ساتھ، ماسٹر ارحان جامبھلکر نے اب رتناگیری ضلع کی نمائندگی زونل سطحی کھیل مقابلوں میں کرنے کے لیے اہلیت حاصل کر لی ہے۔ کالج انتظامیہ اور اساتذہ کی جانب سے ماسٹر ارحان جامبھلکر اور ان کے رہنما استاد جناب جاوید ڈکنی سر کو دلی مبارکباد پیش کی گئی ہے۔ اس کامیابی سے ادارے کا نام پورے ضلع میں فخر کے ساتھ روشن ہوا ہے۔

کیا کم چکنائی والے کھانے واقعی وزن کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں؟

بہ شکریہ ای ٹی وی بھارت

کم چکنائی والے بسکٹ، بغیر چکنائی کی دہی، اور سکمڈ دودھ، کیا یہ نام آپ کو جانے پہچانے لگتے ہیں؟ اگر آپ وزن کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تو ممکن ہے آپ نے بھی کبھی ان فیٹ فری اشیا کا سہارا لیا ہو۔ برسوں تک یہ مانا جاتا رہا کہ چکنائی کم کرنا ہی وزن کم کرنے کا سنہری نسخہ ہے۔ مگر نئی تحقیق یہ ظاہر کرتی ہے کہ چکنائی کو مکمل طور پر ختم کرنا فائدے سے زیادہ نقصان دے سکتا ہے۔

این ڈی ٹی وی کے مطابق ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ چکنائی، خصوصاً صحت مند چکنائی، جسم کے لیے نہایت ضروری ہے، چاہے وہ وٹامن جذب کرنے کا عمل ہو یا ہارموز کی پیداوار کا نظام۔ چکنائی کی مکمل کمی نہ صرف غذائی قلت بلکہ مزاج کی خرابی اور وزن بڑھنے کا بھی سبب بن سکتی ہے۔

کم چکنائی کے رجحان کی شروعات کہاں سے ہوئی؟

سنہ 1980 کی دہائی میں جب سچوریٹڈ فیٹس (مضر چکنائی) کو دل کی بیماریوں سے جوڑا گیا، تو دنیا بھر میں 'لو فیٹ' یعنی کم چکنائی والی مصنوعات کا سیلاب آ گیا۔ مگر ان میں سے اکثر اشیا ذائقے کی کمی پوری کرنے کے لیے چینی اور دیگر کیمیکل سے بھرپور ہوتی تھیں۔

یونیورسٹی آف شکاگو میڈیسن کے مطابق صرف کم چکنائی والی چیزیں استعمال کرنا لازمی طور پر صحت بہتر نہیں کرتا۔ بلکہ مکمل پرہیز کے بجائے اعتدال کی راہ اختیار کرنا بہتر نتائج دیتا ہے۔ مکمل چکنائی والی اشیا اگر مناسب مقدار میں استعمال کی جائیں تو وہ نہ صرف پیٹ بھرنے کا احساس دلاتی ہیں بلکہ غذائی اجزا کے جذب میں بھی مددگار ہوتی ہیں۔

کم چکنائی والی خوراک کا اصل مطلب کیا ہے؟

ایسی خوراک جس میں روزانہ کی کیلوریز کا 30 فیصد یا اس سے کم حصہ چکنائی پر مشتمل ہو، کم چکنائی والی خوراک کہلاتی ہے۔ اس کا تصور یہ ہے کہ چونکہ چکنائی زیادہ کیلوریز رکھتی ہے، اس لیے اسے کم کرنے سے وزن گھٹے گا۔ عموماً یہ خوراک دالوں، اناج، پھلوں، سبزیوں اور کم چکنائی والی ڈیری پر مشتمل ہوتی ہے۔

لیکن تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ کئی پراسیس شدہ کم چکنائی والی اشیا میں چینی، نمک اور ریفائنڈ کاربوہائیڈریٹس کی مقدار زیادہ ہوتی ہے جو خون میں شکر کی سطح کو بڑھا سکتے ہیں، اور کبھی کبھار بھوک بڑھ جانے کا سبب بھی بنتے ہیں۔

نیشنل انسٹی ٹیوٹس آف ہیلتھ کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ کم چکنائی والی خوراک ہمیشہ طویل مدتی وزن کم کرنے میں مددگار نہیں ہوتی، بلکہ بعض صورتوں میں یہ صحت کے لیے نقصان دہ بھی ہو سکتی ہے۔

وزن کم کرنے کے دوران بھی چکنائی کی ضرورت کیوں ہے؟

چکنائی صرف توانائی کا ذریعہ نہیں بلکہ جسم کے کئی اہم کاموں میں کردار ادا کرتی ہے۔

وٹامن جذب کرنا: وٹامن اے، ڈی، ای اور کے چکنائی میں حل ہونے والے وٹامنز ہیں، اور ان کے مؤثر جذب کے لیے چکنائی ضروری ہے۔

دماغی صحت: انسانی دماغ تقریباً 60 فیصد چکنائی پر مشتمل ہے۔ اومیگا-3 فیٹی ایسڈز جیسے فلیکس سیڈ اور مچھلی کی چربی میں پائے جاتے ہیں، جو یادداشت اور دماغی افعال کے لیے اہم ہیں۔

ہارموز کی پیداوار: چکنائی ایسٹروجن اور ٹیسٹوسٹیرون جیسے ہارموز بنانے میں مدد دیتی ہے۔

بھوک کو قابو میں رکھنا: صحت مند چکنائی ہاضمے کو سست کرتی ہے، جس سے دیر تک پیٹ بھرا محسوس ہوتا ہے۔ جلد اور بالوں کی حفاظت: چکنائی انسانی سیلز کی جھلی کو مضبوط رکھتی ہے، جس سے جلد نرم اور بال چمکدار رہتے ہیں۔

چکنائی کی مکمل کمی کیسے نقصان دہ ہو سکتی ہے؟

کم چکنائی کی خوراک بظاہر وزن کم کرنے کا آسان حل لگتی ہے، لیکن اس کے کئی منفی اثرات ہو سکتے ہیں۔

غذائی قلت: چکنائی کی شدید کمی جسم کو وٹامنز سے محروم کر سکتی ہے، جس سے بینائی، ہڈیوں کی صحت، مدافعتی نظام، اور خون جمنے کے عمل پر اثر پڑتا ہے۔

زیادہ بھوک: کم چکنائی والے کھانے اکثر غیر تسلی بخش ہوتے ہیں، جس سے انسان زیادہ کاربوہائیڈریٹس یا فاسٹ فوڈ کھا بیٹھتا ہے۔ میٹابولزم پر اثر: زیادہ تر لو فیٹ پراڈکٹس میں ذائقہ برقرار رکھنے کے لیے شکر یا نشاستہ شامل کیا جاتا ہے، جو وقت کے ساتھ انسولین کے نظام کو متاثر کر سکتا ہے۔

بچوں کی نظر کو کمزور ہونے سے کیسے بچایا جا سکتا ہے؟

حکیم راحت نسیم سوہدروی

ماہرین صحت کے مطابق چند مخصوص عوامل بچوں میں نظر کے مسائل کے خطرے کو نمایاں حد تک بڑھا سکتے ہیں۔ ان عوامل میں سکرین کا حد سے زیادہ استعمال، آؤٹ ڈور کھیلوں کی سرگرمیوں کی کمی، ناقص غذا اور جنیٹک مسائل شامل ہیں۔

تاہم روزمرہ کی زندگی میں چند صحت بخش عادات کو اپنا کر بچوں کی بینائی کو محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

این ڈی ٹی وی کے مطابق ماہرین تجویز کرتے ہیں کہ بچوں کی آنکھوں کی حفاظت کے لیے متوازن غذا، باقاعدہ آنکھوں کا معائنہ، سکرین ٹائم میں وقفے اور آنکھوں کے لیے سازگار معمولات اپنانا انتہائی ضروری ہیں۔ اس رپورٹ میں ہم آپ کو ایسی روزمرہ عادات سے آگاہ کریں گے جو بچوں میں نظر کے مسائل کے خطرات کو کم کر سکتی ہیں۔

بچوں کی بینائی بہتر بنانے والی عادات

1: سکرین ٹائم محدود کریں

ٹی وی، موبائل، ٹیبلیٹ یا کمپیوٹر کا طویل استعمال ڈیجیٹل آئی سٹریس اور نظر کی کمزوری کا باعث بن سکتا ہے۔ بچوں کے لیے سکرین کے وقت کی حد مقرر کریں۔

2: باہر کھیلنے کی حوصلہ افزائی کریں

روزانہ کم از کم ایک سے دو گھنٹے تک باہر کھیلنے سے بچوں میں مایوپیا کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ قدرتی روشنی اور فاصلے پر فوکس کرنے کی صلاحیت بینائی کی صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔

3: آنکھوں کے لیے موزوں روشنی فراہم کریں

بچے جب مطالعہ کریں یا ہوم ورک کریں تو اس بات کا خیال رکھیں کہ کمرے میں مناسب روشنی ہو۔ کم روشنی آنکھوں پر دباؤ ڈالتی ہے اور سر درد یا تھکن کا باعث بن سکتی ہے۔

4: مطالعے اور سکرین سے مناسب فاصلہ رکھیں

بچوں کو سکھائیں کہ کتاب یا سکرین کو آنکھوں سے کم از کم 12 سے 16 انچ کے فاصلے پر رکھیں۔ بہت قریب سے دیکھنا آنکھوں پر دباؤ ڈالتا ہے اور نظر کی کمزوری کا باعث بن سکتا ہے۔

5: آنکھوں کی ورزش کریں

آنکھوں کی مشقیں جیسے پلکیں جھپکانا، آنکھیں گھمانا یا دور اور نزدیک دیکھنے کی مشق کرنا آنکھوں کے عضلات کو مضبوط بناتی ہیں اور تھکن کم کرتی ہیں، خاص طور پر سکرین یا پڑھائی کے بعد۔

6: غذائیت سے بھرپور خوراک دیں

وٹامن اے، سی، ای، زنک اور اومیگا-3 (گاجر، پتوں والی سبزیاں، شکرقندی، انڈے، خشک میوہ جات اور مچھلی) پر مشتمل خوراک آنکھوں کی صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔

7: نیند کے معمولات درست رکھیں

بچوں کے لیے مناسب نیند ضروری ہے۔ نیند کی کمی آنکھوں کی خشکی، تھکن اور نظر کی کمزوری کا سبب بن سکتی ہے۔ سونے کا ایک منظم وقت مقرر کریں تاکہ آنکھوں اور دماغ کو آرام ملے۔

ایسا اے سی جو 5 گنا کم بجلی استعمال کر کے 4 گنا زیادہ ٹھنڈک فراہم کرتا ہے

"Caeli Énergie" نامی فرانس کی ایک اسٹارٹ اپ کمپنی ایسی نئی ٹیکنالوجی پیش کر رہی ہے جو روایتی اے سی کے مقابلے میں تقریباً 5 گنا کم بجلی استعمال کرتی ہے، اور 4 گنا زیادہ ٹھنڈک فراہم کرتی ہے۔ اس ٹیکنالوجی میں ایڈیابیٹک کولنگ کا استعمال کیا گیا ہے۔ یہ قدرتی طریقہ ہے جہاں پانی ماحولیاتی ہوا میں بخارات بن کر گرمی جذب کرتا ہے جس سے ہوا ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ Caeli ٹیکنالوجی میں ہوا براہ راست پانی سے رابطہ نہیں کرتی یا نمی شامل نہیں ہوتی جس سے اندرونی نمی کا مسئلہ کم ہو جاتا ہے۔ اس ماڈل میں ہر 1 واٹ بجلی استعمال کرنے سے تقریباً 14 واٹ کا ٹھنڈا پن پیدا ہوتا ہے جو روایتی اے سی یونٹس کی کارکردگی سے تقریباً پانچ گنا بہتر ہے۔ Caeli کا یونٹ مکمل طور پر اندرونی ہے، یعنی باہر کمپریسر یا بیرونی بلاک کی تنصیب کی ضرورت نہیں۔ مزید برآں کوئی مضر فرج گیس استعمال نہیں ہوتی۔ بیرونی گرمی کم کرتی ہے کیونکہ گرمی باہر نہیں نکلتی جیسی روایتی اے سی میں ہوتا ہے۔ اس ٹیکنالوجی سے توانائی کی بچت کی بنا پر بجلی کے بل اور کاربن اخراج دونوں کم ہوتے ہیں۔

اس کے فائدے اور نقصانات جانیں
دہی کھانے کا صحیح وقت کب ہے؟

اردو ڈاٹ کام

یہ تو سب جانتے ہیں کہ دہی صحت کے لیے انتہائی مفید ہے۔ تاہم اس کے مکمل فائدے تب ہی حاصل ہوتے ہیں جب اسے صحیح وقت پر صحیح مقدار میں استعمال کیا جائے۔ آیورویدا میں دہی کے استعمال کا وقت اور طریقہ سے متعلق کچھ اصول ہیں۔ آیوروید کے مطابق دہی کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے، اس لیے اسے دوپہر میں کھانا بہتر ہے۔ یہ وقت ہاضمے کو آسان بناتا ہے اور جسم کو دہی میں موجود غذائی اجزاء کو آسانی سے جذب کرنے میں مدد کرتا ہے۔

روزانہ دہی کھانا فائدہ مند ہے

دہی پروبائیوٹکس کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اس میں موجود اچھے بیکٹیریا آنتوں کی صحت کو بہتر بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ بھنے ہوئے زیرے کے ساتھ دہی ملا کر کھانا نظام ہاضمہ کے لیے اور بھی زیادہ فائدہ مند ہوگا۔ اس سے پیٹ کے مسائل جیسے قبض یا بدہضمی سے نجات مل سکتی ہے۔ دہی غذائیت سے بھرپور ہے اور توانائی کی سطح کو بڑھاتی ہے۔ مزید برآں، اگر آپ تھکاوٹ اور کمزوری محسوس کر رہے ہیں تو دہی کو باقاعدگی سے کھانا فائدہ مند ہے۔

رات کو دہی نہ کھائیں

آیوروید کے مطابق دہی رات کو نہیں استعمال کرنا چاہیے۔ رات کو دہی کھانے سے نزلہ، کھانسی، ہڈیوں کے مسائل اور بلغم میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دہی میں ٹھنڈی خصوصیات ہوتی ہیں۔ رات کے وقت جسم کا درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے، جس سے صحت پر منفی اثر پڑتے ہے۔ سردیوں میں خاص طور پر صبح یا رات کے وقت دہی کھانے سے پرہیز کریں۔ بھنے ہوئے زیرے کا پاؤڈر دہی میں شامل کرنا ہاضمے کے لیے فائدہ مند ہے۔ مزید یہ کہ دہی میں چینی یا نمک ملانے سے نہ صرف اس کا ذائقہ بڑھتا ہے بلکہ اس کے فوائد بھی دگنا ہو جاتے ہیں۔

کس کو دہی سے پرہیز کرنا چاہیے؟

اگرچہ دہی کے بہت سے فوائد ہیں، لیکن بعض صحت کے مسائل میں مبتلا افراد کو اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔ رام ندر نے وضاحت کی کہ دل کی بیماری اور ہائی کولیسٹرول والے افراد کو دہی کا استعمال کرتے وقت احتیاط کرنی چاہیے۔ مثال کے طور پر، انہیں کم چکنائی والا دہی استعمال کرنا چاہیے۔ اس لیے پیکنگ پر دی گئی ہدایات کا بغور جائزہ لینے کے بعد ہی پیک شدہ دہی خریدیں۔ اگر آپ گھر کا بنا ہوا دہی کھا رہے ہیں تو کم کیلوریز والے دودھ سے بنا دہی کا انتخاب کریں۔

کیا ہمیں میٹھے دہی سے پرہیز کرنا چاہیے؟

بہت سے لوگ میٹھے دہی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہ کئی طریقوں سے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ رام ندر نے وضاحت کی کہ دہی میں چینی، براؤن شوگر یا گڑ شامل کرنے سے اس کی کیلوریز بڑھ جاتی ہیں۔ یہ زیادہ وزن یا ذیابیطس والے افراد کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ بہت سے لوگ دہی میں کالا نمک ڈالنے سے بھی لطف اندوز ہوتے ہیں۔ تاہم ہائی بلڈ پریشر یا گردے کی بیماری میں مبتلا افراد کو دہی میں نمک ملانے سے گریز کرنا چاہیے۔ مزید برآں، وہ لوگ جو کسی مرض میں مبتلا نہیں ہے وہ چینی یا نمک کے ساتھ دہی کھا سکتے ہیں۔ دہی کی غذائیت کو بڑھانے کے لیے سبزیاں اور پھل شامل کرنا ایک بہترین نعم البدل ہے۔

دہی کھانے کے صحت کے فوائد

دہی کھانے سے ہڈیاں اور دانت مضبوط ہوتے ہیں۔

یہ معدے کی صحت اور ہاضمہ کو بہتر کرتا ہے۔

بالوں میں دہی لگانے سے خشکی ختم ہوتی ہے۔

دہی کو جلد پر لگانے سے یہ صحت مند رہتی ہے۔

یہ ٹیننگ کو روکنے میں مدد کرتا ہے۔

دہی وزن کم کرنے میں بھی مددگار ہے۔

روزانہ ایک پیاز کھانے سے ہمیں کیا فائدہ ہو سکتا ہے؟

روزانہ ایک پیاز کھانا (خاص طور پر کچی پیاز) صحت کیلئے بہت فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ پیاز میں طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس، وٹامنز، منرلز، اور سلفر مرکبات پائے جاتے ہیں۔ ذیل میں اس کے چند اہم طبی و سائنسی فوائد بتائے گئے ہیں:

1. دل کی صحت بہتر بناتا ہے: پیاز میں موجود فلیونوئڈز اور کوئرسیٹن (Quercetin) کولیسٹرول کو متوازن رکھتے ہیں۔ یہ بلڈ پریشر کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ خون کو پتلا رکھ کر دل کے دورے اور فالج کا خطرہ کم کرتا ہے۔

2. انفیکشن سے بچاؤ: پیاز میں سلفر مرکبات بیکٹیریا، وائرس، اور فنگس کے خلاف مؤثر ہیں۔ یہ مدافعتی نظام کو مضبوط بناتے ہیں، خاص طور پر سردی، کھانسی یا فلو کے موسم میں۔

3. مدافعتی نظام مضبوط کرتا ہے: پیاز میں وٹامن سی اور اینٹی آکسیڈنٹس جسم کو بیماریوں سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ جسم سے نقصان دہ فری ریڈیکلز کو ختم کرتا ہے۔

4. بلڈ شوگر کنٹرول کرتا ہے: روزانہ ایک پیاز کھانا خاص طور پر ذیابیطس کے مریضوں کیلئے مفید ہے۔ پیاز میں موجود کرومیئم اور سلفر مرکبات انسولین کی کارکردگی بہتر کرتے ہیں۔

5. دماغی صحت میں مددگار: کوئرسیٹن دماغ میں آکسیڈیٹو نقصان کو کم کرتا ہے جس سے یادداشت اور توجہ بہتر رہتی ہے۔ ممکنہ طور پر الزائمر اور ڈیمینشیا جیسے امراض کا خطرہ کم ہوتا ہے۔

6. بالوں اور جلد کیلئے فائدہ مند: پیاز کا رس بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے اور بال گرنے میں کمی لاتا ہے۔ اس کے اینٹی بیکٹیریل اثرات جلد کو دانوں اور جراثیم سے محفوظ رکھتے ہیں۔

7. ہاضمہ بہتر کرتا ہے: پیاز میں موجود فائبر آنتوں کے لیے مفید بیکٹیریا کی نشوونما میں مدد دیتا ہے۔ قبض کے مسائل میں کمی

وہ ۲/ چیزیں جو روشنی کی رفتار سے بھی زیادہ تیز ہیں

ویسے تو روشنی کی رفتار کو کائنات میں سب سے زیادہ تیز ممکنہ رفتار مانا جاتا ہے جو تقریباً 792,299 کلومیٹر فی سیکنڈ ہے۔ لیکن کچھ دلچسپ مظاہر ایسے ہیں جو بظاہر روشنی سے زیادہ تیز لگتے ہیں اور حقیقت میں وہ قوانین فزکس کی خلاف ورزی بھی نہیں کر رہے ہوتے۔ درج ذیل ایسے 2 مشہور مظاہر کا ذکر ہے جو "روشنی سے تیز" دکھائی دیتے ہیں

1. کائنات کا پھیلاؤ

بگ بینگ کے بعد سے کائنات پھیل رہی ہے۔ کہکشائیں ایک دوسرے سے اتنی تیزی سے دور جا رہی ہیں کہ کچھ فاصلے پر موجود کہکشائیں روشنی کی رفتار سے بھی تیز رفتار سے دور ہوتی نظر آتی ہیں۔ مگر وہ خود خلا میں نہیں دوڑ رہیں بلکہ خلا ہی پھیلتی جا رہی ہے۔ یہ روشنی کی رفتار سے زیادہ تیزی سے عمل ہو رہا ہے۔

2. سایہ یا لیزر کے نقطے کا تیز حرکت کرنا

اگر آپ زمین سے چاند پر لیزر کی ایک روشنی ڈالیں اور ہاتھ تھوڑا سا بھی حرکت دیں، تو لیزر کا نقطہ چاند پر روشنی کی رفتار سے بھی زیادہ تیز حرکت کرتا دکھائی دے گا۔ لیکن یہ محض "حرکت کا اثر" (apparent motion) ہوگا۔ کوئی مادہ نہیں ہے جو روشنی سے تیز ہے۔

سائنس دانوں نے پیاز کاٹتے وقت رونے کا حل ڈھونڈ نکالا!

ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ تیز دھار چھریوں کا استعمال کرتے ہوئے پیاز کو آہستہ آہستہ کاٹنا آنکھوں میں ہونے والی جلن کو کم کر سکتا ہے۔ پیاز کاٹتے وقت آنکھوں سے آنسو بہنا آنکھوں میں ہونے والے ایک کیمیکل ری ایکشن کے سبب ہوتا ہے۔ جب پیاز کو کاٹا جاتا ہے تو اس میں موجود ایک غیر مستحکم مرکب ہوا میں خارج ہوتا ہے اور آنکھوں کو متاثر کرتا ہے۔ جرنل پی این اے ایس میں شائع ہونے والی نئی تحقیق میں ان عوامل کا جائزہ لیا گیا جو پیاز کاٹے جانے کے دوران مختلف حجم میں اس مرکب کے بطور ایروسل خارج ہونے کا سبب بنتے ہیں۔ تحقیق میں سائنس دانوں نے ایک خاص قسم کے گلوٹین (جس میں مختلف قسم کے بلیڈ لگائے جا سکتے تھے) کا استعمال کرتے ہوئے پیاز کاٹی۔ ساتھ ہی اس عمل کے بہتر مشاہدے کے لیے انہوں نے پیاز کے ٹکڑوں کو رنگ سے ڈھک دیا۔ ہر ٹرائل میں سائنس دانوں نے چھری کا سائز، دھار اور کاٹنے کی رفتار بدلی اور چھری کے استعمال سے قبل پیمائش کے لیے ایک مائیکرواسکوپ کا استعمال کیا گیا۔ مطالعے میں محققین کو معلوم ہوا کہ خارج ہونے والے مادے کا براہ راست تعلق چھری کی تیزی اور پیاز کے کٹنے کی رفتار سے تھا۔

سوشل میڈیا بچوں کی ذہانت کم کر رہا ہے

اگر آپ کے بچے روزانہ گھنٹوں سوشل میڈیا پر وقت گزارتے ہیں، تو یہ عادت ان کی تعلیمی کارکردگی اور ذہانت کے لیے خطرہ بن سکتی ہے۔ یہ انتباہ امریکا میں کی جانے والی کیلیفورنیا یونیورسٹی کی تازہ ترین طبی تحقیق میں سامنے آیا ہے۔

تحقیق کے مطابق 13 سال سے کم عمر بچے جو باقاعدگی سے سوشل میڈیا استعمال کرتے ہیں، وہ مطالعے، یادداشت، اور الفاظ کے ذخیرے (vocabulary) سے متعلق ٹیسٹوں میں کمزور کارکردگی دکھاتے ہیں۔ ماہرین نے بتایا کہ سوشل میڈیا کے استعمال اور دماغی صلاحیت میں کمی کے درمیان واضح تعلق دیکھا گیا ہے۔

اگرچہ ماضی میں زیادہ تر تحقیقات نے سوشل میڈیا کے نفسیاتی اثرات پر توجہ دی، تاہم اس نئی تحقیق نے اس کے تعلیمی اثرات کو جانچا، یعنی اسکول جانے والے بچوں کی کارکردگی پر یہ عادت کس حد تک اثر انداز ہوتی ہے۔

محققین نے بچوں پر کی گئی ایک طویل مدتی تحقیق کا ڈیٹا استعمال کیا، جس میں 9 سے 13 سال کی عمر کے 6 ہزار سے زائد بچے شامل تھے۔ انہیں سوشل میڈیا کے استعمال کی بنیاد پر تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا۔

پہلا گروپ: ایسے بچے جو سوشل میڈیا بالکل استعمال نہیں کرتے۔

دوسرا گروپ: وہ بچے جو روزانہ تقریباً ایک گھنٹہ سوشل میڈیا پر گزارتے ہیں۔

تیسرا گروپ: وہ بچے جو روزانہ تین گھنٹے یا زیادہ وقت سوشل میڈیا پر صرف کرتے ہیں۔

تحقیق کے دوران تمام بچوں کے دماغی افعال کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ نتائج نے ماہرین کو حیران کر دیا، وہ بچے جو روزانہ صرف ایک گھنٹہ سوشل میڈیا استعمال کرتے تھے، ان کی تعلیمی کارکردگی میں بھی نمایاں تنزلی دیکھی گئی۔

ماہرین کے مطابق ان بچوں کے اسکور میں 4 سے 5 پوائنٹس کی کمی ریکارڈ کی گئی، جبکہ سوشل میڈیا سے دور رہنے والے بچوں کی کارکردگی بہتر رہی۔

تحقیق میں بتایا گیا کہ حتیٰ کہ مختصر وقت کے لیے سوشل میڈیا استعمال کرنا بھی بچوں کے دماغی افعال پر منفی اثرات ڈال سکتا ہے۔ بظاہر چند پوائنٹس کی کمی معمولی لگتی ہے، مگر وقت کے ساتھ یہ فرق بڑھ کر سیکھنے اور سوچنے کی صلاحیتوں کو متاثر کر سکتا ہے۔

یہ تحقیق معروف میڈیکل جرنل JAMA میں شائع ہوئی ہے، اور ماہرین نے والدین کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کے سوشل میڈیا کے استعمال کو سختی سے محدود کریں تاکہ ان کی ذہنی نشوونما اور تعلیمی ترقی متاثر نہ ہو۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

بی جے پی نے میتھلی، شریسی سمیت 13 خاتون امیدواروں کو انتخابی میدان میں اتارا

پٹنہ، 16 اکتوبر (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں خواتین قیادت پر بھروسہ کرتے ہوئے مشہور لوک گلوکارہ میتھلی ٹھاکر اور بین الاقوامی شوٹر شریسی سنگھ سمیت 13 خواتین کو امیدوار بنایا ہے۔ غور طلب ہے کہ این ڈی اے کے تحت بی جے پی کو 101 نشستیں ملی ہیں، جن میں سے 13 حلقوں میں خاتون امیدواروں کو میدان میں اتارا گیا ہے۔ ان میں علی نگر سے میتھلی ٹھاکر، جموئی سے شریسی سنگھ، بیتیا سے سابق نائب وزیر اعلیٰ رینو دیوی، پریہار سے گایتری دیوی، نرپت گنج سے دیونتی یادو،

مایاوتی نے یوگی حکومت کی تعریف کی وضاحت کی

ریلی میں استعمال ہونے والی سرکاری بسوں کے الزامات پر بھی جوابی حملہ

لکھنو: 16 اکتوبر (پی این ایس) بی ایس پی سپریمو مایاوتی جو کہ 9 اکتوبر کو راجدھانی لکھنؤ میں منعقدہ ریلی میں یوگی حکومت کی تعریف کرنے پر ایس پی اور کانگریس کی جانب سے تنقید کا نشانہ بنی تھیں، نے سخت جواب دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان جماعتوں میں سیاسی دیانت اور ہمت کی کمی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں ریاستی حکومت سے میرا اظہار تشکر پسند نہیں آیا۔ انہوں نے ریلی میں سرکاری بسوں کے استعمال پر بھی جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی ایس پی کے حامی دور دور سے اپنے پیسے کے خرچ پر آئے ہیں۔ ریلی میں سرکاری بسوں کے استعمال کے الزامات بے بنیاد ہیں۔ مایاوتی نے یہ بیان جمعرات کو لکھنؤ میں اتر پردیش کے عہدیداروں اور کارکنوں کے ساتھ میٹنگ کے بعد جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی حکومت نے بی جے پی حکومت کے دوران تعمیر کی گئی یادگاروں اور پارکوں کو نظر انداز کیا تھا، جب کہ یوگی حکومت نے ان کی درخواست پر دھیان دیا تھا اور ٹکٹ کی رقم سے ان کی دیکھ بھال کی تھی، جس کے لیے انہوں نے ریلی میں یوگی حکومت کا شکریہ ادا کیا تھا۔ اب سیاسی دشمنی کی وجہ سے یہ لوگ بی ایس پی پر ملی بھگت کا الزام لگا رہے ہیں۔ ان جماعتوں میں صحت مند سیاسی دیانت اور حوصلے کا فقدان ہے۔ ریلی میں اس بیان کے بعد وہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور کانگریس کی طرف سے تنقید کی زد میں آ گئیں۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو اور کانگریس نے ان پر بی جے پی کے ساتھ ملی بھگت کا الزام لگایا۔ کانگریس نے کہا کہ ایسے وقت میں جب ملک میں دلتوں پر ظلم ہو رہا ہے، بی ایس پی سپریمو بی جے پی حکومت کی تعریف کر رہے ہیں۔

سماجوادی پارٹی اور کانگریس نے یہ بھی الزام لگایا کہ ریلی کو کامیاب بنانے کے لیے سرکاری بسوں میں بھیڑ لائی گئی۔ مایاوتی نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے ارکان نے ریلی میں شرکت کے لیے پرائیویٹ بسوں اور ٹرینوں میں اپنا کرایہ خود ادا کیا ہے۔ ایسے الزامات سراسر بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ ایسے الزامات سے ہوشیار رہیں۔ ریلی میں اس بیان کے بعد وہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور کانگریس کی طرف سے تنقید کی زد میں آ گئیں۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو اور کانگریس نے ان پر بی جے پی کے ساتھ ملی بھگت کا الزام لگایا۔ کانگریس نے کہا کہ ایسے وقت میں جب ملک میں دلتوں پر ظلم ہو رہا ہے، بی ایس پی سپریمو بی جے پی حکومت کی تعریف کر رہے ہیں۔

'مجھے دہشت گرد کہا گیا... گالیاں ملیں'، سپا ممبر پارلیمنٹ اقرا حسن ہوئیں جذباتی

سہارن پور: 16 اکتوبر (نامہ نگار) کیرانہ سے سماجوادی پارٹی کی ممبر پارلیمنٹ اقرا حسن جذباتی ہو گئیں۔ سہارن پور کے گنگوہ کے چکاپور پہنچ کر اقرا نے کہا کہ مندر کو توڑنے کے واقعہ نے انہیں دکھ پہنچایا ہے۔ جو لوگ معاشرے کو تقسیم کر رہے ہیں انہیں میں معاف نہیں کروں گی۔ جذباتی انداز میں انہوں نے کہا کہ مجھے گالیاں دینا صرف مجھے نہیں، اس پورے علاقے کی خواتین کا توہین ہے۔ کومل گرجر پر کئے گئے نازیبا کمنٹ کی مذمت کرتے ہوئے اقرا نے کہا کہ ان کا سوال سابق رکن پارلیمنٹ سے یہ ہے کہ کیا وہ اپنے کارکن کے بیان کی مذمت کریں گے جس میں انہوں نے مجھے 'دہشت گرد' اور 'مُلّی' کہا؟ یہ صرف میرے خلاف نہیں، پورے سماج کی خواتین کی توہین ہے۔ کیرانہ کی ممبر پارلیمنٹ اقرا حسن سہارنپور کے گنگوہ علاقے کے چکاپور گاؤں پہنچیں، جہاں انہوں نے مقامی لوگوں کے ساتھ ملاقات کی۔ اس دوران وہ کافی جذباتی ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ دن پہلے گاؤں میں جو ہوا، اس سے انہیں گہرا دکھ پہنچا ہے۔

مختصر خبریں

چھتیس گڑھ میں 'لال دہشت' کے خاتمے کی طرف بڑا قدم، 140 نکسلیوں خود سپردگی کو تیار

رائے پور، 16 اکتوبر (یواین آئی) چھتیس گڑھ میں نکسلزم کے محاذ پر ایک بڑی پیش رفت ہونے جا رہی ہے۔ جمعہ کے روز وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی کے سامنے 140 سے زائد نکسلی اپنے ہتھیار ڈال کر مرکزی دھارے میں شامل ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق، ہتھیار ڈالنے والوں میں نکسل تنظیم کے معروف رہنما روپیش بھی شامل ہیں، جو 100 سے زیادہ ہتھیاروں کے ساتھ خود سپردگی کریں گے۔ اس تاریخی موقع کے لیے انتظامیہ اور پولیس محکمے کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ وجے شرما نے بتایا کہ بڑی تعداد میں نکسل کارکن تشدد کا راستہ چھوڑنے کو تیار ہیں۔ انہوں نے کہا، ''ریاستی حکومت نکسلیوں کے لیے ریڈ کارپٹ بچھا رہی ہے۔ ہم انہیں معاشرے کی مرکزی دھارے میں عزت کے ساتھ شامل کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔'' مسٹر شرما نے کہا کہ بستر کے لوگ اب ترقی اور امن چاہتے ہیں، لال دہشت نہیں۔ کانگریس پارٹی کو نشانہ بناتے ہوئے، انہوں نے کہا، ''ہم نے جھیرم گھاٹی میں اپنے بہت سے ساتھیوں کو کھو دیا ہے۔ کانگریس نے پانچ سال تک جھیرم رپورٹ کو اپنی جیب میں رکھا۔ آج ہم جو تبدیلی دیکھ رہے ہیں وہ نئی حکومت کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔'' انہوں نے یہ بھی بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی 31 اکتوبر کی رات چھتیس گڑھ پہنچیں گے اور یکم نومبر کو راجیوتسو پروگرام میں شرکت کریں گے۔ مزید برآں، وزیر اعظم 28 سے 30 نومبر تک رائے پور میں ہوں گے اور ڈی جی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔

کیجریوال نے گجرات حکومت پر کسانوں کے استحصال کا الزام لگایا

نئی دہلی، 16 اکتوبر (یواین آئی) عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے گجرات میں بی جے پی حکومت پر کسانوں کے خلاف ظلم و ستم کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ جو لوگ کسانوں کی آواز بلند کر رہے ہیں، ان کی پارٹی کے لیڈران کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ مسٹر کیجریوال نے جمعرات کے روز ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا کہ گجرات کے کسان بہت پریشان ہیں اور اپنے حقوق کے لیے سڑک پر اتر آئے ہیں، گزشتہ چند دنوں سے جگہ جگہ احتجاج ہو رہے ہیں۔ 12 اکتوبر کو بوٹاد ضلع کے ہڑدڑ گاؤں میں کسانوں نے دو اہم مطالبات پر مہا پنچایت بلائی۔ پہلا مطالبہ کردا پرتھا کے خلاف تھا، اس روایت کے تحت منڈی میں کسانوں کی فصل کو خراب بتا کر کم قیمت پر خرید لیا جاتا ہے، کسانوں کا اپنی فصل کی صحیح قیمت کا مطالبہ کرنا جائز ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کا دوسرا مطالبہ اے پی ایم سی کی سرکاری منڈی سے متعلق ہے، قانون کے مطابق جب کسان اپنی فصل سرکاری منڈی میں لے کر جاتا ہے تو تاجر کو وہیں پر پوری فصل خریدنی ہوتی ہے، لیکن تاجر ایسا نہیں کرتے۔ تاجر کسانوں سے کہتے ہیں کہ وہ اپنی فصل 4030 کلومیٹر دور واقع ان کی فیکٹری یا گودام میں پہنچائیں۔ ایسے میں کسانوں کو خود ہی آمد و رفت کا خرچ اٹھانا پڑتا ہے۔ اب کسان چاہتے ہیں کہ ان کی فصل کی خریداری وہیں منڈی میں مکمل ہو۔ ان دونوں مطالبات کو لے کر 12 اکتوبر کو بوٹاد ضلع کے ہڑدڑ گاؤں میں مہا پنچایت ہو رہی تھی، جہاں کسان جمع ہو رہے تھے۔ پولیس نے نہتے کسانوں پر بے رحمی سے لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس کے گولے داغے، اسی دن 85 کسانوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی، جس میں ان پر قتل کی کوشش جیسی سنگین دفعات (دفعہ 307) بھی لگائی گئیں اور کئی کسانوں کو گرفتار بھی کیا گیا۔

آر ایس ایس کے پروگرام میں سرکاری ملازمین کی شرکت پر پابندی عائد کریں: راج پریانک کھڑگے

بنگلورو، 16 اکتوبر (یواین آئی) کرناٹک کے وزیر برائے دیہی ترقی و پنچایت راج پریانک کھڑگے نے وزیر اعلیٰ سدارامیا سے درخواست کی کہ وہ ایک سرکلر جاری کریں، جس میں سرکاری ملازمین کو راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) یا اس سے متعلق اداروں کے پروگراموں میں شرکت سے روکا جائے۔ مسٹر کھڑگے نے 13 اکتوبر کو لکھے گئے خط میں اپنی گزشتہ درخواست دہرائی کہ آر ایس ایس کو سرکاری عمارتوں یا عوامی مقامات پر اپنے پروگرام منعقد کرنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ کئی ریاستی سرکاری ملازمین آر ایس ایس اور دیگر گروپوں کے منعقدہ پروگراموں میں شریک ہوتے ہیں، جو کرناٹک سول سروس (اخلاقی ضوابط) قواعد 2021 کی خلاف ورزی ہے۔ مسٹر کھڑگے نے اخلاقی ضوابط کے قواعد پانچ (ایک) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی سرکاری ملازم کسی سیاسی پارٹی کا رکن نہیں ہو سکتا اور نہ ہی ایسی تنظیم سے منسلک ہو سکتا ہے، جو سیاست میں حصہ لیتی ہو، نہ ہی وہ کسی سیاسی تحریک یا سرگرمی میں حصہ لے سکتا ہے اور نہ ہی کسی قسم کی مالی مدد کے لیے چندہ دے سکتا ہے۔ وزیر موصوف نے وزیر اعلیٰ سے درخواست کی کہ وہ حکام کو ہدایت دیں کہ ایک سرکلر جاری کیا جائے، جس میں خبردار کیا جائے کہ قواعد کی خلاف ورزی کرنے والے ملازمین کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

اگلے الیکشن سے پہلے ہمارے ایک ہاتھ میں منشور اور دوسرے میں ہمارے کاموں کا ثبوت ہوگا: سریندر چودھری

سری نگر، 16 اکتوبر (یواین آئی) جموں و کشمیر میں عمر عبداللہ حکومت کے ایک سال مکمل ہونے پر نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کہا کہ ہمیں پانچ سال کا منڈیٹ ملا ہے اور اگلے الیکشن میں جانے سے پہلے ہمارے ایک ہاتھ میں منشور اور دوسرے میں ہمارے کاموں کا ثبوت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پوری کابینہ ایک ساتھ بیٹھ کر میڈیا کے سوالوں کے جواب دے گی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: ہمیں پانچ سال کا منڈیٹ ملا ہے اور پانچ سال کے بعد ہم آپ کے ایک ایک سوال کا جواب دیں گے، ہماری قیادت بیٹھے گی، کابینہ بیٹھے گی، ایک ہاتھ میں منشور اور دوسرے میں ہمارے کاموں کا ثبوت ہوگا ان کا کہنا تھا: ہم بی جے پی-پی ڈی پی اور ایل جی انتظامیہ کے نامکمل کاموں کے ساتھ اپنے کیے گئے کاموں کی فہرست پیش کریں گے مسٹر چودھری نے کہا کہ جب بھی ہم لیفٹیننٹ گورنر سے سوال کرتے ہیں تو لیڈر آف اپوزیشن سنیل شرما سامنے آجاتے ہیں۔ انہوں نے کہا: سنیل شرما راج بھون اور بی جے پی پی ڈی پی اتحاد کے ترجمان ہیں، ایک دن جو بیان سنیل شرما دیتے ہیں دوسرے دن وہی بیان محبوبہ مفتی دیتی ہے اور تیسرے دن سجاد لون صاحب اسی بیان کو دہراتے ہیں ان کا کہنا تھا: چوتھے دن کوئی اور لیڈر آکر یہی باتیں کرتا ہے یہ تمام لوگ اس وقت ایک ساتھ تھے جب ریاست جموں و کشمیر کو یونین ٹیریٹری کا درجہ دیا گیا تھا ان کا مزید کہنا تھا: یہ لوگ پہلے بھی ایک ساتھ اور آج بھی ایک ساتھ ہیں۔

بم دھماکے کی دھمکی کا ای میل ملنے کے بعد پٹنہ سول کورٹ میں دہشت، انتظامیہ نے احاطے کو خالی کرایا

پٹنہ، 16 اکتوبر (یواین آئی) بہار کی راجدھانی میں پٹنہ سول کورٹ کے احاطے میں اس سال تیسری بار بم دھماکے کی دھمکی کا ای میل موصول ہونے کے بعد آج دہشت پھیل گئی اور عدالتی کارروائی روک دی گئی۔ ای میل موصول ہونے پر، پٹنہ سول کورٹ کے انچارج رجسٹرار نے فوری طور پر پولیس کو مطلع کیا اور اس کے نتیجے میں، ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے سکریٹری نے عدالت کے احاطے کو حفاظتی وجوہات کی بناء پر خالی کرنے کی درخواست کی۔ جس کے بعد تمام جوڈیشل افسران، عملہ اور عوام کو بتدریج سول کورٹ کے احاطے سے نکال دیا گیا اور احاطے میں داخلے پر پابندی لگا دی گئی۔ انتظامیہ نے احاطے کو پرامن طور پر خالی کرانے کو یقینی بنایا۔ وکلاء نے بھی اپنے تمام جگہیں خالی کر دیں اور سول کورٹ کے احاطے سے باہر نکل گئے۔ احاطہ خالی ہونے کے بعد عدالتی کارروائی مکمل طور پر روک دی گئی۔ اس دوران بم ڈسپوزل اسکواڈ، ڈاگ اسکواڈ اور پٹنہ پولس کے اعلیٰ حکام فوری طور پر سول کورٹ پہنچے اور کونے کونے میں تلاشی شروع کی۔ دوپہر کے کھانے کے وقفے تک سول کورٹ کے پورے احاطے کو خالی کرا لیا گیا اور مکمل معائنہ کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ آج عدالتی کام شروع ہونے کے بعد ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے دفتر میں ای میل موصول ہوا جس میں کہا گیا کہ پٹنہ سول کورٹ کے احاطے میں بم نصب کیا گیا ہے۔ ایک سال میں یہ تیسرا موقع ہے جب پٹنہ سول کورٹ میں بم نصب کیے جانے کا ای میل موصول ہوا ہے۔ اس سے قبل 25 اپریل 2025 اور 29 اگست 2025 کو بھی پٹنہ سول کورٹ میں بم نصب کیے جانے کے بارے میں ای میل موصول ہوئے تھے۔

مفروروں کیلئے بین الاقوامی معیار کے مطابق ہر ریاست میں خصوصی جیلیں قائم کی جانی چاہئیں: امت شاہ

نئی دہلی، 16 اکتوبر (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر امت شاہ نے آج نئی دہلی میں مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کے زیر اہتمام مفروروں کی حوالگی: چیلنجز اور حکمت عملی کے موضوع پر منعقدہ کانفرنس سے بطور مہمان خصوصی خطاب کیا۔ اس تقریب میں مرکزی داخلہ سکریٹری، خارجہ سکریٹری، انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر اور سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے ڈائریکٹر سمیت کئی معززین نے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر امت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہمارا ملک عالمی سطح پر اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ قومی سلامتی کے تمام پہلوؤں کو یقینی بنانا انتہائی اہم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے اندر بدعنوانی، جرائم اور دہشت گردی کے خلاف صفر رواداری کی پالیسی کو برقرار رکھتے ہوئے ہمیں ہندوستان کی سرحدوں سے باہر سے اس طرح کی سرگرمیاں چلانے والوں کے تئیں بھی بالکل بھی برداشت نہ کرنے کا نقطہ نظر اپنانا چاہیے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ایسے تمام مجرموں کو ہندوستانی قوانین کے دائرے میں لایا جائے اور اس مقصد کے لیے ایک مضبوط طریقہ کار وضع کیا جائے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ یہ کانفرنس، انٹرپول اور تین نئے فوجداری قوانین کے تحت دستیاب دفعات کے ساتھ، ہندوستانی عدالتوں کے سامنے مفرور مجرم کی موجودگی کو قابل بنانے کی ایک ٹھوس کوشش ہے اور اس کے حصول کے لیے ایک روڈ میپ بھی فراہم کرتی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ تقریباً ڈیڑھ سال پہلے کی گئی تجویز پر عمل کرتے ہوئے سی بی آئی نے مفرور افراد کی حوالگی کے تصور کو عملی جامہ پہنایا ہے اور یہ تنظیم اس کے لیے تعریف کی مستحق ہے۔ مسٹر امت شاہ نے کہا کہ یہ ہمارا اجتماعی عزم ہونا چاہیے کہ چاہے کوئی مجرم کتنا ہی چالاک کیوں نہ ہو، انصاف کی رسائی اور بھی تیز ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ایک مضبوط ہندوستان

نہ صرف سرحدی سلامتی بلکہ قانون کی حکمرانی کو مضبوط بنانے کے لیے بھی آگے بڑھ رہا ہے۔ وزیر داخلہ نے زور دے کر کہا کہ دو روزہ کانفرنس عالمی آپریشن، مضبوط تال میل اور ہوشیار سفارت کاری کے درمیان تال میل کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کانفرنس کا موضوع انتہائی اہم اور متعلقہ ہے۔ اس کانفرنس کے دوران تجویز کردہ بات چیت اور اقدامات قومی سلامتی، ملک کی اقتصادی خوشحالی اور پالیسی کی پیچیدگیوں پر قابو پانے کے لیے انتہائی فائدہ مند ثابت ہوں۔ شاہ نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کانفرنس میں سائبر ٹیکنالوجی، مالیاتی جرائم، فنڈز کے ذرائع اور بہاؤ کا پتہ لگانے، حوالگی کے پیچیدہ عمل کو آسان بنانے، مفروروں کو واپس لانے، ان کے جغرافیائی مقامات کا ڈیٹا بیس بنانے اور بین الاقوامی پولیس کے ساتھ تعاون کے ذریعے اس طریقہ کار کو بروئے کار لانے سمیت مختلف موضوعات پر سات سیشنوں میں بامعنی بات چیت ہوگی۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ مفرور مجرموں کا مسئلہ ملک کی خود مختاری، اقتصادی استحکام، امن و امان اور قومی سلامتی سے جڑا ہوا ہے۔ ایک طویل عرصے کے بعد اس موضوع پر ایک منظم

نقطہ نظر تیار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ایک ایسے نظام کو یقینی بنایا جائے جو بے رحم نقطہ نظر اپنائے اور ہر مفرور کو مقررہ وقت میں ہندوستانی نظام انصاف کے تحت لایا جائے۔ شاہ نے زور دے کر کہا کہ دو عناصر - یقین دہانی اور ماحولیاتی نظام - کسی بھی مفرور کو پکڑنے کے لیے ضروری ہیں۔ انہوں نے مفرور مجرموں کے ذہنوں میں اس یقین دہانی کو ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیا کہ قانون ان تک نہیں پہنچ سکتا۔ اس کے علاوہ، قانونی، مالی اور سیاسی حمایت کے ماحولیاتی نظام کو بھی ختم کیا جانا چاہیے۔ بیرون ملک مفروروں کے ذریعے بنائے گئے ادارہ جاتی گٹھ جوڑ کو بھی ختم کیا جانا چاہیے۔ مسٹر امت شاہ نے کہا کہ ہندوستانی حوالگی کے نظام کے لیے دو اہم عناصر کی ضرورت ہے - مقصد اور عمل۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ہمارے حوالگی کے نظام کے پانچ مقاصد ہونے چاہئیں: سرحدوں سے باہر انصاف کی رسائی کو یقینی بنانا، شناختی نظام کو جدید ترین اور درست بنا کر قومی سلامتی کو مضبوط کرنا، قانون اور عدالتی نظام کے حوالے سے ہماری بین الاقوامی ساکھ کو بڑھانا، ہمارے خدشات میں دوسرے ممالک کو شامل کرتے ہوئے معاشی نظام کا تحفظ اور قانون کی حکمرانی کے لیے عالمی سطح پر قبولیت حاصل کرنا۔ شاہ نے زور دے کر کہا کہ ہموار مواصلات، ایک اسٹریٹجک نقطہ نظر اور منظم عمل درآمد کے ذریعے عمل کو بہتر بنا کر ہم اس مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر نے کہا کہ سی بی آئی کے تعاون سے ہر ریاست کو ایک یونٹ قائم کرنا چاہیے جو جرائم کا ارتکاب کرنے والے اور ریاست سے فرار ہونے والے مفرور افراد کو واپس لانے کے لیے ایک طریقہ کار تیار کرے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس کوشش کو مکمل حکومت کے نقطہ نظر کے ذریعے تیز کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نریندر مودی کے وزیر اعظم بننے کے بعد کئی قسم کی اصلاحات نافذ کی گئی ہیں۔ 2018 میں، ہم نے مفرور اقتصادی مجرموں کا قانون متعارف کرایا، جس نے حکومت کو ہندوستان میں واقع معاشی مفروروں کے اثاثے ضبط کرنے کا اختیار دیا۔ پچھلے چار سالوں میں حکومت نے اس قانون کے تحت تقریباً 2 ارب ڈالر کی وصولی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منی لانڈرنگ ایکٹ کو مزید سخت اور مضبوط بنایا گیا ہے اور 2014 سے 2023 کے درمیان تقریباً 12 ارب ڈالر مالیت کے اثاثے ضبط کیے گئے ہیں۔ سی بی آئی نے دنیا بھر میں مفروروں کو پکڑنے کے لیے بین الاقوامی سطح پر ایک خصوصی گلوبل آپریشن سینٹر قائم کیا ہے، جو دنیا بھر کی پولیس ایجنسیوں کے ساتھ حقیقی وقت میں تال میل کر رہا ہے۔ شاہ نے کہا کہ اس سال جنوری سے ستمبر تک 190 سے زیادہ ریڈ کارنر نوٹس جاری کیے گئے ہیں، جو سی بی آئی کی تاریخ میں سب سے زیادہ ہیں۔ آپریشن ترشول کے تحت اہم کارروائی کی گئی ہے، جس کے موثر نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ اسی طرح جنوری 2025 میں بھارت پول کے قیام کے بعد سے حوصلہ افزا نتائج حاصل ہوئے ہیں۔

تلنگانہ اُردو اکیڈیمی کے زیر اہتمام کارنامہ حیات ایوارڈ (مجوعی خدمات پر انعامات) برائے سال 2025ء

کی درخواستیں داخل کرنے کی تاریخ میں توسیع۔ جناب طاہر بن حمدان صدر تلنگانہ اُردو اکیڈیمی کا بیان

حیدرآباد۔ 16 / اکتوبر۔ (سرفراز نیوز ایجنسی)۔ تلنگانہ اُردو اکیڈیمی کی جانب سے سال 2025 کے لئے اُردو ادیبوں اسکالروں' شاعروں' صحافیوں اور اُردو زبان و ادب کے فروغ کے سلسلہ میں کام کرنے والے اصحاب کی خدمات کے اعتراف میں پیش کرنے "کارنامہ حیات ایوارڈ (مجوعی خدمات پر انعامات)" دیے جائیں گے۔ اس خصوص میں اُردو زبان و ادب کے فروغ کے سلسلہ میں مختلف زمروں میں کام کرنے والے اصحاب سے درخواستیں طلب کی جارہی ہیں۔ جناب طاہر بن حمدان صدر تلنگانہ اُردو اکیڈیمی نے اپنے صحافتی بیان میں تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ریاست تلنگانہ میں فروغ اُردو کے ضمن میں مختلف زمروں میں ہر سال 7 ایوارڈز دیے جاتے ہیں' ان ایوارڈز میں شاعری میں دو ایوارڈز حضرت امجد حیدرآبادی ایوارڈ اور سعید شہیدی ایوارڈ' تنقید و تحقیق میں ڈاکٹر محی الدین قادری زور ایوارڈ' نثر میں ڈاکٹر آغا حیدر حسن ایوارڈ' تعلیم و تدریس میں پروفیسر حبیب الرحمن ایوارڈ' صحافت میں محبوب حسین جگر ایوارڈ اور فروغ اُردو میں سری نواس لاہوٹی ایوارڈ شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس طرح سال 2025ء کے جملہ (7) ایوارڈ دیے جائیں گے۔ جناب طاہر بن حمدان نے بتایا کہ یہ ایوارڈ فی کس مبلغ -/000,50 روپے' توصیف نامہ اور میمنٹو پر مشتمل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان ایوارڈز کے انتخاب کے سلسلہ میں ماہرین کی ایک کمیٹی تشکیل دی جاتی ہے جو متفقہ طور پر انعام کے لئے شخصیات کا انتخاب کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان ایوارڈز کے لئے ریاست تلنگانہ کے ادیب' شاعر' نقاد' ماہرین تعلیم' صحافی اور فروغ اُردو کے لئے کام کرنے والے اصحاب اپنی درخواستیں ایک عدد تصویر' مکمل بائیوڈاٹا' بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات' آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی' اُردو زبان و ادب کے فروغ کے سلسلہ میں ان کی کارکردگی و دیگر ضروری تفصیلات مع دستاویزی ثبوت کے ساتھ 30 / اکتوبر 2025ء توسیع شدہ تاریخ تک داخل کئے جاسکتے ہیں۔ صدر دفتر تلنگانہ اُردو اکیڈیمی چوتھی منزل' حج ہاؤز' نامپلی حیدرآباد میں بالمشافہ یا ذریعہ پوسٹ داخل کرسکتے ہیں۔ جناب محمد صفی اللہ ڈائرکٹر/سکریٹری نے بتایا کہ مذکورہ ایوارڈ کے لئے درخواست اکیڈیمی کے جاری کردہ پروفارما کے ساتھ داخل کرنی ہوگی اور 2024ء کی موصولہ درخواستیں بھی زیر غور ہیں۔ مذکورہ پروفارما صدر دفتر تلنگانہ اردو اکیڈیمی سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک سے زائد زمروں کے لئے درخواست گزار ہر زمرہ کے لئے علحدہ درخواست داخل کریں۔ جناب محمد صفی اللہ ڈائرکٹر/سکریٹری تلنگانہ اُردو اکیڈیمی نے بتایا کہ سابق میں اس اسکیم کے تحت تلنگانہ اُردو اکیڈیمی سے ایوارڈ یافتہ اصحاب دوبارہ درخواست دینے کے اہل نہیں ہونگے۔

راگھوپور اسمبلی سیٹ پر تیجسوی اور ستیش کے مابین تیسری بار مقابلہ

پٹنہ، 16 اکتوبر (یواین آئی) بہار کے ویشالی ضلع کی ہائی پروفائل راگھوپور اسمبلی نشست پر راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی یادو اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیڈر ستیش کمار یادو کے درمیان تیسری بار مقابلہ ہوگا۔ سال 2015 میں تیجسوی یادو نے کرکٹ کا میدان چھوڑ کر اس نشست سے جیت حاصل کی تھی اور سیاست کے میدان میں قدم رکھا تھا۔ اُس وقت جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے موجودہ رکن اسمبلی ستیش کمار یادو نے بغاوت کا اعلان کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا دامن تھام لیا تھا۔ مسٹر تیجسوی یادو نے 2015 کے انتخابات میں بی جے پی کے ستیش کمار یادو کو 733,22 ووٹوں کے فرق سے شکست دی تھی۔ سال 2020 کے اسمبلی انتخابات میں تیجسوی یادو نے دوسری بار راگھوپور سے اپنی قسمت آزمائی، ان کا مقابلہ بی جے پی امیدوار اور سابق رکن اسمبلی ستیش کمار یادو سے لگاتار دوسری بار ہوا، تیجسوی یادو نے ستیش کمار یادو کو 174,38 ووٹوں سے شکست دے کر راگھوپور سیٹ دوبارہ اپنے نام کر لی۔ راگھوپور سیٹ کو آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو کے خاندان کی روایتی نشست مانا جاتا ہے، اس نشست سے لالو پرساد یادو، رابڑی دیوی اور تیجسوی یادو کامیاب ہوتے آئے ہیں۔ لالو پرساد یادو نے اس نشست سے 1995 اور 2000 کے اسمبلی انتخابات میں کامیابی حاصل کی تھی،

ترجمے میں مختلف زبانوں کے لسانیاتی و ثقافتی امتیازات کا لحاظ کرنا ضروری

شعبہ مطالعات ترجمہ میں "لسانیات اور ترجمہ" کے عنوان پر پروفیسر امتیاز حسنین کا توسیعی لیکچر

حیدرآباد، 16 اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ مطالعات ترجمہ میں "لسانیات اور ترجمہ" کے عنوان پر ممتاز ماہر لسانیات پروفیسر امتیاز حسنین، پروفیسر مولانا آزاد چیئر، مانو نے اپنے توسیعی لکچر میں لسانیات کے حوالے سے ترجمہ اور اس کی باریکیوں پر روشنی ڈالی اور دور حاضر میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ذریعے ترجمہ اور انسانی ترجمہ کے فرق کو مثالوں کے ذریعہ واضح کیا۔ انہوں نے طلبا کو ترجمہ کی پیچیدگیوں اور اس کے تہذیبی و ثقافتی مسائل اور لسانیاتی اصولوں سے بھی واقف کروایا۔ ایک مترجم جو لسانی اصولوں کو سمجھتا ہے اور الفاظ کی بالائی سطح سے پرے ان میں پوشیدہ مفہوم تک رسائی حاصل کر سکتا ہے وہی ترجمے کا صحیح حق ادا کر سکتا ہے۔ وہ یہ دیکھ سکتا ہے کہ اس کی فونیمیات، فونولوجی، صرف و نحو، اصطلاحات اور عملیت سے ہی لسانیات کی صحیح تفہیم ہوتی ہے۔ قبل

ازیں پروگرام کا آغاز شعبہ ترجمہ کے طالب علم محمد اسعد کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ پروفیسر فہیم الدین احمد نے مہمان مقرر کا خیر مقدم کرتے ہوئے اُن کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔ پروفیسر خالد مبشر الظفر نے صدارتی کلمات کہے۔ اس موقع پر ماہر لسانیات پروفیسر پنچانن موہنتی' یونیورسٹی آف حیدرآباد بھی موجود تھے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر ابوشہیم، ڈاکٹر محمد اسلم پرویز' ڈاکٹر شاکر رضا، جناب عابد عبدالواسع' ڈاکٹر شیخ سعدی ارشد' ڈاکٹر ظفر گلزار اور ڈاکٹر محمد نعمان کے علاوہ شعبہ تقابلی ادب و لسانیات کے اساتذہ کرام اور طلبہ اور ریسرچ اسکالرس کی کثیر تعداد موجود تھی۔ پروگرام کے اختتام پر سوالات اور جوابات کا سیشن بھی منعقد ہوا۔ ڈاکٹر کہکشاں لطیف نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اور شکریہ کی رسم پروفیسر سید محمود کاظمی نے ادا کی۔

صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج، بھیونڈی کے طالب علم نے آل انڈیا نعت خوانی مقابلے میں دوم انعام حاصل کیا

بھیونڈی (نامہ نگار) لن ترانی میڈیا ہاؤس اور لن ترانی شیکشنک سماجک سنستھا کے زیر اہتمام 10 اکتوبر 2025 کو آل انڈیا نعت خوانی مقابلہ منعقد ہوا، جس میں ملک کی مختلف ریاستوں کے 35 اسکولوں سے جماعت ہشتم تا جماعت ازدہم کے 319 طلبہ و طالبات نے آن لائن شرکت کی۔ ان میں سے 110 طلبہ شرائط پر پورے اترے اور فائنل مرحلے میں شامل کیے گئے۔ صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج، بھیونڈی کے دہم جماعت کے طالب علم انصاری شہزاد علی نواب علی نے اپنی پُراثر، خوش الحان اور دل کو چھو لینے والی نعت خوانی کے ذریعے سب کا دل جیت لیا اور دوم انعام حاصل کرنے کا شرف حاصل کیا۔ اس کامیابی پر انہیں خوبصورت ٹرافی، سرٹیفکیٹ اور تین ہزار روپے نقد رقم سے نوازا گیا۔ اس موقع پر پرنسپل صدیقی ساجد سر نے کہا کہ "یہ کامیابی ہمارے اسکول کے لیے باعثِ فخر ہے، ہمارے طلبہ مسلسل فنونِ لطیفہ کے ساتھ مذہبی و اخلاقی سرگرمیوں میں بھی نمایاں کارکردگی دکھا رہے ہیں۔" نائب سر مدرس نیاز انصاری نے کہا کہ طلبہ میں نعت خوانی کا ذوق پیدا کرنا ایک نیک اور بابرکت

عمل ہے، اور شہزاد نے بہترین مثال قائم کی ہے۔ "سپروائزر مومن حمیرا اقبال نے کہا کہ "یہ کامیابی ہمارے اسکول کی تربیتی فضا کا نتیجہ ہے جہاں طلبہ کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے مسلسل مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔" جبکہ سپر وائزر و ایجوکیشنل و کریئر کونسلر مومن فیاض احمد غلام مصطفی نے اپنے بیان میں کہا کہ "ایسے مقابلے طلبہ کی دینی وابستگی، زبان و بیان کی مہارت، اور اعتماد کو مضبوط کرتے ہیں۔ صمدیہ کے طلبہ ہمیشہ مثبت شناخت قائم کرتے ہیں، جو ہمارے لیے باعثِ مسرت ہے۔" نعت خوانی کے اس کامیاب مظاہرے میں انچارج ٹیچر مومن سعدیہ اور ان کے معاون اساتذہ ڈاکٹر مومن اعجاز احمد غلام مصطفی، مومن شاہینہ حبیب اللہ، اور مومن شائستہ کی کوششوں کو خوب سراہا گیا۔ اس شاندار کامیابی پر ذوالفقار الدین، ثنا چودھری سمیت تمام اسٹاف، والدین اور اسکول انتظامیہ نے طالب علم شہزاد علی اور ان کے اساتذہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔

جے پی نڈا نے برطانیہ کے سابق وزیر اعظم رشی سنک سے ملاقات کی

نئی دہلی، 16 اکتوبر (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر اور مرکزی وزیر

صحت جے پی نڈا نے جمعرات کو یہاں برطانیہ کے سابق وزیر اعظم رشی سنک سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ ملاقات بی جے پی کو جانیں پہل کے تحت ہوئی۔ مسٹر سنک کا ہندوستان میں خیر مقدم کرتے ہوئے، مسٹر نڈا نے کہا کہ وزیر اعظم کے طور پر ان کے دور نے ہند-برطانیہ تعلقات میں نئی گرمجوشی اور رفتار پیدا کی۔ انہوں نے ہند-برطانیہ آزاد تجارتی معاہدے کے لیے بات چیت کو آگے بڑھانے میں مسٹر سنک کے کردار کی تعریف کی۔ مسٹر نڈا نے مسٹر سنک کے ساتھ بی جے پی کی تنظیمی طاقت، حکمرانی اور سیاسی شراکت کے بارے میں عوام پر مبنی نقطہ نظر کا اشتراک کیا۔ انہوں نے بی جے پی کو جانیں پہل کو بین الاقوامی افہام و تفہیم کو بڑھانے، خیالات کے تبادلے کی حوصلہ افزائی اور دنیا بھر کی سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر اجاگر کیا۔ بی جے پی صدر نے مسٹر سنک اور ان کے خاندان کو دیوالی کی مبارکباد پیش کی۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

یوپی میں جنگل راج، دلتوں کو نہیں مل رہا انصاف: راہل گاندھی

انصاف کے لیے ہری اوم والمیکی کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑا ہوں یوپی حکومت فوری کارروائی کرے

رائے بریلی: 17 اکتوبر (نامہ نگار) کانگریس کے رہنما اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے جمعہ کے روز ماب لنچنگ کے دوران مارے گئے دلت ہری اوم والمیکی کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور ملاقات کے بعد سخت بیان جاری کیا۔ راہل گاندھی نے ملاقات کے بعد کہا کہ متاثرہ خاندان کی آنکھوں میں درد کے ساتھ ایک سوال تھا۔ کیا اس ملک میں دلت ہونا اب بھی جان لیوا گناہ ہے؟ نیز یہ لڑائی صرف ہری اوم کے لیے نہیں بلکہ ہر اس آواز کے لیے ہے جو ناانصافی کے سامنے جھکنے سے انکار کرتی ہے۔ راہل گاندھی نے ایکس پر لکھا، ''ہری اوم والمیکی کے بے رحمانہ قتل نے پورے ملک کی ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ ان کے اہل خانہ کی آنکھوں میں درد کے ساتھ ایک سوال تھا: کیا اس ملک میں دلت ہونا اب بھی جان لیوا جرم ہے؟ اتر پردیش میں انتظامیہ متاثرہ خاندان کو خوفزدہ کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ انہوں نے خاندان کو مجھ سے ملنے سے روکنے کی کوشش بھی کی۔ یہ بالکل وہی ناکامی ہے جس میں ہر بار مجرموں کی پشت پناہی کرتے ہوئے متاثرہ کو ہی مقدمے میں کھڑا کر دیا جاتا ہے۔'' راہل گاندھی نے مزید کہا، ''انصاف کو قید یا نظر بند نہیں کیا جا سکتا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت کو چاہیے کہ وہ متاثرہ خاندان پر دباؤ ختم کرے اور مجرموں کو سخت سے سخت سزا دلائے۔ میں ہری اوم والمیکی کے اہل خانہ اور ملک کے ہر مظلوم، محروم اور کمزور شہری کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہوں۔ یہ جدوجہد صرف ہری اوم کے لیے نہیں بلکہ ہر اس آواز کے لیے ہے جو ظلم کے سامنے جھکنے سے انکار کرتی ہے۔'' کانگریس کی جانب سے جاری کی گئی تصاویر میں ایک جذباتی لمحے میں ہری اوم والمیکی کی والدہ راہل گاندھی کے ہاتھ پر اپنی پیشانی ٹکائے ہوئے دکھائی دے رہی ہیں، جو اہل خانہ کی دلی کیفیت اور تعزیتی ماحول کو

ظاہر کرتی ہیں۔ قبل ازیں، متاثرہ خاندان سے ملاقات کے بعد راہل گاندھی نے میڈیا سے کہا، ''آج صبح حکومت نے خاندان کو مجھ سے ملاقات کرنے سے روکنے کی دھمکی دی۔ یہ اہم نہیں کہ متاثرہ خاندان مجھ سے ملے یا نہ ملے لیکن یہ اہم ہے کہ یہ لوگ مجرم نہیں ہیں۔ انہوں نے کوئی غلطی نہیں کی۔ میں نے مرحوم ہری اوم والمیکی کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور ان کی باتیں سنی۔ کانگریس پارٹی اور میں ہر ممکن کوشش کریں گے کہ خاندان کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے۔ جہاں بھی ملک میں دلتوں کے خلاف مظالم ہوں گے، کانگریس وہاں موجود ہوگی اور ہم انصاف کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔'' انہوں نے مزید کہا، ''کچھ دن پہلے ایک دلت افسر نے خودکشی کی تھی۔ میں وہاں گیا اور آج یہاں آیا ہوں۔ خاندان نے کوئی جرم نہیں کیا، بلکہ ان کے خلاف جرم کیا گیا اور ایسا لگتا ہے جیسے وہ ہی مجرم ہیں۔ پورے ملک میں دلتوں کے خلاف مظالم، قتل اور زیادتی ہو رہی ہے۔ میں وزیر اعلیٰ سے کہنا چاہتا ہوں کہ انہیں انصاف فراہم کیا جائے، ان کا احترام کیا جائے اور جو مجرم ہیں ان کے خلاف کارروائی کی جائے، انہیں تحفظ فراہم نہ کیا جائے۔'' خیال رہے کہ ہری اوم والمیکی کو 2 اکتوبر کو رائے بریلی کے اونچاہار علاقے میں چوری کے شبہ میں بھیڑ نے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا تھا۔ پولیس نے اب تک اس کیس میں 12 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ یوپی کانگریس کے صدر اجے رائے نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ رائے بریلی میں ہری اوم والمیکی کے قتل کے بعد بھی حکومت نے مناسب اقدامات نہیں کیے اور صرف اس وقت توجہ دی جب کانگریس نے مسئلہ اٹھایا۔ رائے بریلی ضلع کے اونچاہار علاقے میں ہری اوم (40) کو 1 اور 2 اکتوبر کی درمیانی رات ڈرون چوری کے شک میں بھیڑ نے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا تھا۔ بعد میں مار پیٹ اور لاش کی ویڈیوز آن لائن سامنے آئیں، جس سے زبردست عوامی غصہ بھڑک اٹھا۔ اس واقعے کے بعد کانگریس اور سماج وادی پارٹی سمیت اپوزیشن جماعتوں نے بی جے پی حکومت پر دلتوں کی حفاظت کرنے اور بھیڑ کے تشدد کو روکنے میں ناکامی کا الزام لگایا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے اب تک 14 افراد کو گرفتار کیا ہے، جن میں مرکزی ملزم بھی شامل ہے، جسے 10 اکتوبر کو ایک انکاؤنٹر کے بعد پکڑا گیا تھا۔ رائے بریلی کے پولیس سپرنٹنڈنٹ نے اس معاملے میں مبینہ لاپروائی کے لیے دو سب انسپکٹرز سمیت پانچ پولیس اہلکاروں کو معطل کر دیا ہے۔ راہل گاندھی کے دورے سے پہلے کچھ پوسٹر بھی دیکھے گئے جن میں ان کے خلاف نعرے درج تھے۔ کانگریس کے شہر صدر محمد عارف گڈ ڈا نے بتایا کہ متاثرہ کے گھر کی طرف جانے والے راستے میں "دکھ کا فائدہ نہ اٹھاؤ، واپس جاؤ" جیسے الفاظ والے پوسٹر لگائے گئے تھے۔ اس سے قبل، اتر پردیش کے وزیر راکیش سچان اور ریاستی وزیر برائے سماجی بہبود (آزادانہ چارج) اسیم ارون نے ہری اوم کے والد گنگا دین سے ملاقات کی اور انہیں 6.62 لاکھ روپے کا چیک دیا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت کی ترجیح صرف امداد دینا نہیں بلکہ انصاف کو یقینی بنانا ہے۔ متاثرہ خاندان نے 11 اکتوبر کو لکھنؤ میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے بھی ملاقات کی، جہاں یوگی نے انصاف دلانے اور مکمل مدد کی یقین دہانی کرائی۔

بہار میں این ڈی اے 20 سالوں میں سب سے بڑی اکثریت کے ساتھ حکومت بنائیگی: امت شاہ

پٹنہ، 17 اکتوبر (ہ س)۔ بہار میں انتخابی سرگرمی کے درمیان ریلیوں اور جلسوں کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ مختلف جماعتوں کے رہنما عوام سے اپنے اپنے امیدواروں کو ووٹ دینے کی اپیل کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کے روز سارن ضلع کے تریا اسمبلی حلقہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار جنک سنگھ کی حمایت میں ایک انتخابی ریلی بھی نکالی۔ مرکزی وزیر داخلہ نے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس بار نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) بہار میں 20 سالوں میں سب سے بڑی اکثریت کے ساتھ حکومت بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سارن میں شروع ہونے والی مہم کا نتیجہ ہمیشہ فتح ہوتا ہے۔ اگر ہم لالو یادو کے جنگل راج کے خلاف لڑنے کا عہد کریں اور بہار کے نوجوانوں کو 20 سال پہلے لالو اور رابڑی کی پیدا کردہ صورتحال کی یاد دلائیں تو سارن۔ چھپرہ سے زیادہ مناسب جگہ کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ حکومت کی کامیابیوں اور پیغام کو ریاست کے عام لوگوں تک موثر طریقے سے پہنچائیں۔ امت شاہ نے کہا کہ ہم نتیش کمار کی قیادت میں بہار میں لڑ رہے ہیں اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک بھر میں کام کر رہے ہیں۔ اس بار ہمارے پاس چار دیوالی منانے کا موقع ہے۔ پہلی دیوالی، جب بھگوان شری رام ونواس سے ایودھیا واپس ائے، چند دنوں میں انے والی ہے۔

دوسری دیوالی ابھی ختم ہوئی ہے، جب نتیش اور مودی نے بہار میں ہر جیویکا دیدی کے کھاتوں میں 10،000 روپے بھیجے ہیں۔ چھٹی مائی کی پوجا اور دیوالی کیدن بہار کی ماؤں۔ بہنوں کا کھاتا خالی نہیں رہے گا۔ تیسری دیوالی اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں اصلاحات کے ساتھ منائی گئی، جب 395 اشیاء ※ کی قیمتوں میں کمی کی گئی۔ چوتھی دیوالی 14 نومبر کو منائی جائے گی جب بہار میں لالو اور راہل کا صفایا کرتے ہوئے ریکارڈ اکثریت کے ساتھ این ڈی اے کی حکومت بنے گی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ این ڈی اے حکومت ریاست کے 16.7 کروڑ خاندانوں کو مفت بجلی فراہم کر رہی ہے۔ ضعیف العمری پنشن میں تین گنا اضافہ کیا گیا ہے۔ اب بہار میں کہیں بھی سفر کرنے میں پانچ گھنٹے سے زیادہ وقت نہیں لگتا ہے۔ اس سے پہلے بہار میں اغوا اور تاوان کی صنعت پروان چڑھی تھی۔ اب این ڈی اے حکومت بہار میں سڑکیں بنا رہی ہے اور صنعتیں لگا رہی ہے۔ امت شاہ نے کہا کہ 550 سال سے رام للا اپنی جائے پیدائش پر ایک جھونپڑی میں رہتے تھے۔ جب مندر بنانے کا خیال آیا تو کانگریس اور اس کے اتحادیوں نے اس کی مخالفت کی۔ نریندر مودی نے 2019 میں رام مندر کے لیے سنگ بنیاد کی تقریب انجام دی اور تقریب کے ساتھ شاندار تعمیر مکمل کی۔ بہار کے سیتامڑھی کے پنورا دھام میں ماں سیتا کا ایک عظیم الشان مندر بھی بنایا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے آج امت شاہ نے پٹنہ میں ایک انے مارگ واقع وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر نتیش کمار سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں نے تقریباً 18 منٹ تک بات چیت کی۔ اس کے بعد امت شاہ ہوائی اڈے کے لیے روانہ ہوئے۔ وہاں سے وہ چھپرہ میں تریا گئے اور جلسہ عام سے خطاب کیا۔

مہا گٹھ بندھن پہلے ہی ٹوٹ چکا ہے: ڈپٹی وزیر اعلیٰ موریہ

لکھنؤ: 17 اکتوبر (نامہ نگار) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا ہے کہ این ڈی اے بہار اسمبلی انتخابات میں زبردست فتح کی جانب بڑھ رہا ہے۔ کیشو موریہ نے کہا کہ بہار میں این ڈی اے ایک بڑی جیت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ مہا گٹھ بندھن تو انتخابات سے پہلے ہی بکھر چکا ہے... این ڈی اے اتحاد کی تمام پارٹیاں مل کر الیکشن لڑ رہی ہیں اور عوام کی جانب سے بھرپور حمایت حاصل کر رہی ہیں۔ اسی دوران، جنتا دل (یونائیٹڈ) کے رہنما اور مرکزی وزیر راجیو رنجن (للن سنگھ) نے اپنے سابقہ بیان کو دہراتے ہوئے مہا گٹھ بندھن کو 'دھوکے بازوں کا گروہ' یا 'ٹھگ بندھن' قرار دیا۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ان کی پارٹی وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار اسمبلی انتخابات لڑ رہی ہے۔ للن سنگھ نے کہا کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں اور اب بھی کہہ رہا ہوں، کوئی 'مہا گٹھ بندھن' نہیں بلکہ صرف 'ٹھگ بندھن' ہے۔ امت شاہ نے بارہا کہا ہے کہ ہم نتیش کمار کی قیادت اور نگرانی میں بہار کے انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں۔ اپوزیشن صرف ہماری شبیہ خراب کرنے کی کوشش کر رہی ہے... وہ جو چاہیں کر لیں، ووٹر سب جانتے ہیں۔ للن سنگھ نے منگل کے روز این ڈی اے اتحاد کی یکجہتی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ امیدواروں کی فہرست وقت پر جاری کی جائے گی، اور ہر کام وقت پر مکمل ہوگا۔ نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے متحد ہے اور ہم مکمل اتحاد کے ساتھ الیکشن لڑ رہے ہیں۔" انہوں نے مہا گٹھ بندھن کو "دھوکے بازوں کا گروہ" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ زمین رجسٹر کر کے نوکریاں دینے کے خواب دکھا رہے ہیں اور بہار کو بدلنے کی بات کر رہے ہیں۔ بہار کی عوام سب کچھ سمجھتی ہے۔ یہ سب دھوکے بازوں کا ٹولہ ہے جو صرف فریب میں لگا ہوا ہے۔ بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے لیے پولنگ 6 اور 11 نومبر کو ہوگی، جب کہ نتائج 14 نومبر کو اعلان کیے جائیں گے۔ این ڈی اے نے نشستوں کی تقسیم کو حتمی شکل دے دی ہے، جس کے مطابق بی جے پی اور جنتا دل (یونائیٹڈ) دونوں 101-101 نشستوں پر الیکشن لڑیں گے۔

یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں میں جنسی جرائم روکنے کیلئے سخت اقدامات کیے جائیں: کانگریس

نئی دہلی، 17 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس نے یونیورسٹیوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں جنسی ہراسانی اور جرائم پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے عالمی سطح پر ملک کی شبیہ کو نقصان پہنچ رہا ہے، لہٰذا تعلیمی اداروں میں جنسی ہراسانی کے واقعات کی مکمل تحقیقات کر کے ملزمین کو گرفتار اور سخت سزا دی جانی چاہیے۔ کانگریس نے کہا کہ حال ہی میں قومی راجدھانی میں ساؤتھ ایشین یونیورسٹی میں بھی جنسی ہراسانی کا واقعہ پیش آیا، جہاں بڑی تعداد میں غیر ملکی طالبات زیر تعلیم ہیں اور ایسے ماحول سے وہ خوفزدہ ہو رہی ہیں اور اپنی تعلیم مکمل کیے بغیر وطن واپس جا سکتی ہیں۔ اس لیے ایسے واقعات کو روکنے کے لیے سخت اقدامات ضروری ہیں۔ کانگریس کی خواتین ونگ کی صدر الکا لامبا اور پارٹی کی طلبہ یونٹ انڈین نیشنل اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن (این ایس یو آئی) کے قومی صدر ورون چودھری نے جمعہ کے روز یہاں کانگریس ہیڈکوارٹر میں مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ مدھیہ پردیش کے مندسور کے ایک سرکاری کالج سے بھی شرمناک واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں بیٹی بچاؤ کا نعرہ دینے والے افراد نے طالبات کے کپڑے بدلتے وقت ویڈیو بنائی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس میں بی جے پی کی طلبہ

یونٹ اے بی وی پی کے لوگ شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کرناٹک میں 2023 میں اے بی وی پی کے طالب علم رہنما، پرتیک گوڑا کو طالبات کے بے ہودہ ویڈیوز بنانے اور بلیک میل کرنے کے معاملے میں پکڑا گیا تھا، لیکن مدھیہ پردیش کے واقعہ میں اے بی وی پی کی طرف سے خط لکھ کر ملزمین کا دفاع کیا جا رہا ہے۔ بی جے پی کے رہنما ملزمین کو کلین چٹ دینے کی کوشش کر رہے ہیں، حالانکہ کالج کی پرنسپل نے سی سی ٹی وی فوٹیج فراہم کی ہے جس میں ABVP سے منسلک افراد ویڈیو بناتے دکھائی دے رہے ہیں۔ ساؤتھ ایشین یونیورسٹی میں ہونے والے واقعے پر انہوں نے کہا کہ غیر ملکی طالبات میں خوف کا ماحول پیدا ہو گیا ہے اور ممکن ہے کہ وہ اپنے ملک واپس چلی جائیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو سمجھ لینا چاہیے کہ ایسے واقعات برداشت نہیں کیے جائیں گے۔ اگر انتظامیہ سمجھتی ہے کہ ثبوت چھپا کر ملزم کو بچایا جا سکتا ہے تو ایسا نہیں ہونے دیا جائے گا اور اس لڑائی کو ہر سطح پر لڑا جائے گا۔

این ڈی اے نے 35 خواتین امیدواروں کو انتخابی میدان میں اتارا، 14 دوبارہ قسمت آزمائیں گی

پٹنہ، 17 اکتوبر (یو این آئی) قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) نے اس بار کے اسمبلی انتخابات میں 35 خواتین امیدواروں کو انتخابی میدان میں اتارا ہے، جن میں سے 14 دوبارہ اپنی قسمت آزمائیں گی۔ این ڈی اے کی اہم حلیف بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بہار اسمبلی انتخابات میں خواتین کی طاقت پر اعتماد ظاہر کرتے ہوئے مشہور لوک گلوکارہ میتھلی ٹھاکر اور بین الاقوامی شوٹر شریہ سی سنگھ سمیت 13 خواتین کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ میتھلی ٹھاکر علی نگر سے، شریہ سی سنگھ جموئی سے، سابق نائب وزیر اعلیٰ رینو دیوی بیتیا سے، پریہار سے گائتری دیوی، نرپت گنج سے دیونتی یادو، کشن گنج سے سوئٹی سنگھ، پران پور سے نیشا سنگھ، کوڑھا سے کویتا دیوی، اورائی سے رما نشاد اور وارسلی گنج سے ارونا دیوی کو پارٹی کا امیدوار بنایا گیا ہے۔ اسی طرح چھپرہ سے مسز چھوٹی کماری، کوچادھامن سے مسز وینا دیوی، موہنیا (محفوظ) سے مسز سنگیتا کماری انتخابی میدان میں حصہ لیں گی۔ بی جے پی کے کوٹے سے چھ خواتین رینو دیوی، شریاسی سنگھ، کویتا دیوی، گائتری دیوی، نیشا سنگھ اور ارونا دیوی کو دوبارہ انتخابات لڑنے کا موقع ملا ہے۔ اس بار کے انتخابات میں بی جے پی نے پچھلے انتخابات میں جیتنے والی تین خواتین رکن اسمبلی رام نگر سے بھاگیرتی دیوی، کٹوریہ (محفوظ) سے نکی ہیمبرم اور نرکٹیا گنج سے رکن اسمبلی رشمی ورما کو ٹکٹ سے محروم کر دیا ہے۔ سال 2020 کے انتخابات میں وکاس شیل انسان پارٹی (وی آئی پی) کے ٹکٹ پر منتخب سورنا سنگھ نے پارٹی بدل کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کر لی تھی۔ اس بار سورنا کو بھی بی جے پی نے ٹکٹ نہیں دیا ہے۔ این ڈی اے کی حلیف جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) نے بھی 13 خواتین کو انتخابی میدان میں اتارا ہے۔ ان میں مدھے پورہ سے کویتا ساہا، گائے گھاٹ سے کومل سنگھ، سمستی پور سے اشومیدھ دیوی، وبھوتی پور سے روینا کشواہا، کیسریا سے مسز شالینی مشرا، شیوہر سے مسز شویتا گپتا، بابوبرہی سے مسز مینا کامت، پھلپراس سے مسز شیلا منڈل، تریوینی گنج (محفوظ) سے سونم رانی سردار، ارریہ سے مسز شگفتہ عظیم، دھمداہا سے مسز لیسی سنگھ، بیلا گنج سے منورما دیوی اور نوادہ سے وبھا دیوی شامل ہیں۔ سال 2020 میں بیلا گنج سے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ٹکٹ پر جیتنے والے سریندر پرساد یادو نے سال 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں جہان آباد سے کامیابی حاصل کی تھی۔ ان کے رکن پارلیمنٹ بننے کے بعد خالی ہوئی بیلا گنج نشست پر ہوئے ضمنی انتخابات میں جے ڈی یو امیدوار منورما دیوی جیت گئی تھیں۔ جبکہ وبھا دیوی نے سال 2020 کے انتخابات میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ٹکٹ پر نوادہ سے انتخابات لڑا اور کامیابی حاصل کی تھی۔ جے ڈی یو کے کوٹے سے مینا کامت، لیسی سنگھ، شالینی مشرا، شیلا منڈل، منورما دیوی اور وبھا دیوی کو دوبارہ انتخابات لڑنے کا موقع ملا ہے۔ جے ڈی یو نے تریوینی گنج سے بینا بھارتی کو ٹکٹ سے محروم کر دیا ہے جبکہ روپولی سے سال 2020 کے انتخابات میں جے ڈی یو کے ٹکٹ پر جیتی بیما بھارتی سال 2024 میں ہوئے لوک سبھا انتخابات میں جے ڈی یو سے استعفیٰ دے کر آر جے ڈی میں شامل ہو گئی تھیں۔ این ڈی اے کی حلیف چراغ پاسوان کی پارٹی لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) نے چھ خواتین کو انتخابی میدان میں اتارا ہے۔ پارٹی نے بلرام پور سے مسز سنگیتا دیوی، مخدوم پور سے مسز رانی کماری، مڑھورا سے سیما سنگھ، گووند پور سے مسز ونیتا مہتا، بوچہا (محفوظ) سے مسز بے بی کماری اور فتوحہ سے مسز روپا کماری کو امیدوار بنایا ہے۔

سی جی ڈی اے نے کیرالہ میں ڈیفنس اکاؤنٹس ڈپارٹمنٹ کے 214 ویں ایس پی اے آر ایس ایچ آؤٹ ریچ پروگرام کا انعقاد کیا

نئی دہلی، 17 اکتوبر (یو این آئی) کنٹرولر آف ڈیفنس اکاؤنٹس (سی جی ڈی اے) چنئی نے ترواننت پورم، کیرالہ میں ڈیفنس اکاؤنٹس ڈپارٹمنٹ کے 214 ویں ایس پی اے آر ایس ایچ آؤٹ ریچ پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس تقریب کا افتتاح کیرالہ کے گورنر راجندر وشوناتھ ارلیکر نے انجام دیا۔ اس پروگرام میں ترواننت پورم اور قریبی اضلاع کے 1100 سے زائد سابق فوجیوں اور خاندانی پنشن یافتگان نے شرکت کی۔ اس موقع پر کیرالہ کے گورنر نے پانچ دفاعی پنشن یافتگان اور خاندانی پنشن یافتگان کو 40 لاکھ روپے کے چیک تقسیم کیے جن کی شکایات کا ازالہ اسپارش کے ذریعے کیا گیا۔ انہوں نے ان چھ ویر ناریوں کو بھی اعزاز سے نوازا جن کے شوہروں نے فرائض کی انجام دہی کے دوران سب سے بڑی قربانی دی تھی۔ اپنے خطاب میں گورنر نے ویر ناریوں کی قربانیوں کی تعریف کی اور انہیں ویر ماتاس کے طور پر خطاب کیا۔ انہوں نے کیرالہ کے 14 میں سے 12 اضلاع میں وقف کردہ ایس پی اے آر ایس ایچ سروس سینٹرز کھولنے پر ڈیفنس اکاؤنٹس ڈپارٹمنٹ کو مبارکباد دی۔ انہوں نے محکمہ پر زور دیا کہ وہ ریاست میں 100 فی صد کوریج کو یقینی بنانے کے لیے اڈوکی اور ملاپورم میں مزید دو ایس پی اے آر ایس ایچ سروس سینٹر کھولیں۔ انہوں نے سی جی ڈی اے ہیڈکوارٹر، پی سی ڈی اے (پنشن) پریاگ راج، آٹھ ریکارڈ آفس، چار بینکوں اور دیگر ایجنسیوں کے ساتھ مل کر تیس ہیلپ ڈیسک قائم کرنے میں سی ڈی اے چنئی کی کوششوں کی تعریف کی۔

مرکزی وزارت داخلہ نے لیہہ میں شہری ہلاکتوں پر عدالتی تحقیقات کا حکم دیا

سری نگر، 17 اکتوبر (یو این آئی) مرکزی وزارت داخلہ نے 24 ستمبر کو لداخ کے ضلع لیہہ میں پیش آئے واقعے، جس میں چار شہری ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے تھے، کی عدالتی تحقیقات کا حکم صادر کیا ہے۔ وزارت داخلہ کی جانب سے جمعہ کو جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ پولیس اسٹیشن لیہہ میں ایف آئی آر نمبر 144 / 2025 درج کی گئی ہے۔ یہ مقدمہ بھارتیہ نیایہ سنہتا 2023 کی مختلف دفعات کے تحت درج کیا گیا ہے جن میں اعانت جرم، اقدام جرم، زخم پہنچانے اور سرکاری فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ ڈالنے جیسے الزامات شامل ہیں۔ حکومت نے اس معاملے کی غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کے لیے سابق جج سپریم کورٹ جسٹس ڈاکٹر بی ایس چوہان کو تحقیقاتی کمیشن کا سربراہ مقرر کیا ہے۔ ان کی معاونت کے لیے سبکدوش ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج موہن سنگھ پریہار کو جوڈیشل سکریٹری اور آئی اے ایس افسر تشار آنند کو انتظامی سکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ یہ کمیشن لیہہ میں 24 ستمبر کو پیدا ہونے والی کشیدہ صورتحال، پولیس ایکشن کی نوعیت، اور اس کے نتیجے میں ہونے والی اموات وزخمیوں کے اسباب و محرکات کی جامع جانچ کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ماہ ریاستی درجے اور آئین کی چھٹی شیڈول کے تحت خصوصی تحفظات کے مطالبے پر لداخ میں جاری پُرامن احتجاج اچانک پرتشدد رخ اختیار کر گیا تھا۔ لیہہ میں نوجوانوں اور پولیس کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں، جن کے دوران بی جے پی کے دفاتر اور گاڑیوں کو نذر آتش کیا گیا۔ اس واقعے میں چار شہری جاں بحق اور 80 سے زائد زخمی ہوئے۔

آر ایس ایس کی سوچ نے گاندھی کو مارا: پریانک کھرگے

بنگلورو، 17 اکتوبر (یو این آئی) کرناٹک کے اطلاعات و ٹیکنالوجی کے وزیر پریانک کھرگے نے جمعہ کے روز بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) پر دھمکانے کی حکمت عملی اپنانے کا الزام لگایا۔ کھرگے نے اسے ایک ''تاریخی طور پر خطرناک سوچ'' کا سلسلہ قرار دیا، جو بابائے قوم مہاتما گاندھی اور بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جیسے قومی رہنماؤں کو نشانہ بنانے کے لیے ذمہ دار ہے۔ انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، ''اس سوچ نے مہاتما گاندھی کو مارا، جھوٹ کے ذریعے بابا صاحب امبیڈکر کو ہرایا۔ اور یہی سوچ سماج کے لیے سب سے زہریلی ہے۔ جب انہوں نے گاندھی کو نہیں بخشا، امبیڈکر کو نہیں بخشا، تو میں کون ہوں؟ میں ان عظیم شخصیات کے سامنے کچھ بھی نہیں ہوں۔'' انہوں نے دانشور ایم ایم کلبرگی اور صحافی گوری لنکیش سے متعلق گزشتہ ہلاکتوں اور دھمکیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ تجربات عصری سیاست میں جاری دھمکیوں اور زبردستی کے پیٹرن کا حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا، ''یہ ایم ایم کلبرگی کے ساتھ ہوا، یہ گوری لنکیش کے ساتھ ہوا۔ ہم کسی دباؤ میں نہیں آئیں گے۔ میں ان طاقتوں سے نہیں ڈروں گا۔ کلبرگی کے لوگ میرے ساتھ ہیں، کرناٹک کے لوگ میرے ساتھ ہیں اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہندوستان کا آئین میرے ساتھ ہے۔'' کھرگے نے کرناٹک کابینہ کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا، جس میں عوامی تقریبات، پروگرام، اسکول، کالج، میدان اور سڑکوں سمیت سرکاری جگہوں کے استعمال کے تمام موجودہ قوانین اور ضوابط کو یکجا کیا گیا ہے۔

پریانک کھڑگے کو دھمکی دینے کے الزام میں مہاراشٹر کا ایک شخص گرفتار

ٹمکور، 17 اکتوبر (یو این آئی) کرناٹک کے وزیر داخلہ جی پرمیشور نے جمعہ کے روز ریاستی وزیر پریانک کھڑگے کو مبینہ طور پر دھمکی دینے کے الزام میں مہاراشٹر کے ایک شخص کی گرفتاری کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ملزم کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ مسٹر جی پرمیشور نے یہاں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "پریانک کھڑگے کو دھمکی دینے والے شخص کو گرفتار کر کے مہاراشٹر سے لایا گیا ہے۔ ہم ملزم کے خلاف قانونی کارروائی کریں گے۔ ہم پریانک کھڑگے کی سکیورٹی میں اضافہ کریں گے۔ ہمیں اس بات کی جانچ کرنے کی ضرورت ہے کہ آیا ملزم کے پیچھے کوئی اور بھی سرگرم ہے"۔ ریاست میں سرکاری عمارتوں میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کی سرگرمیوں پر پابندی لگانے کی اپیل کرنے پر کرناٹک کے آئی ٹی، بی ٹی اور دیہی ترقیات کے وزیر پریانک کھڑگے کو مبینہ طور پر دھمکی دینے کے الزام میں مہاراشٹر کے ایک 40 سالہ شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔

دلہن مشن اور 'پی ایم دھن-دھنیہ کرشی یوجنا' کو مقررہ وقت میں نافذ کیا جائے: شیوراج

نئی دہلی، 17 اکتوبر (یو این آئی) زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے جمعہ کو افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ 'دلہن آتم نربھرتا مشن' اور 'پی ایم دھن دھنیہ کرشی یوجنا' کو نافذ کرنے میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے۔ مسٹر شیوراج سنگھ چوہان جلد ہی 11 وزارتوں کے وزراء کے ساتھ میٹنگ کریں گے تاکہ پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا کے نفاذ کو تیز کیا جا سکے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ 'دلہن آتم نربھرتا مشن' پر ضلع وار کلسٹرس بنا کر کام کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں کلسٹر کی تشکیل کے لیے ریاستوں سے تعاون طلب کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ شیوراج سنگھ چوہان نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا کے نچلی سطح پر بہتر نفاذ کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ 'دلہن آتم نربھرتا مشن' اور 'پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا' کے جلد نفاذ سے کسانوں کو فائدہ ہوگا۔ پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا کا آغاز وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا تھا، جس نے ملک بھر کے 100 خواہشمند اضلاع میں زرعی ترقی کو فروغ دینے کے لیے 11 وزارتوں کی 36 ذیلی اسکیموں کو مربوط کیا تھا۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے مسٹر شیوراج سنگھ چوہان نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ جلد ہی ان 11 وزارتوں کے وزراء اور سکریٹریوں کے ساتھ ساتھ نیتی آیوگ کے عہدیداروں کے ساتھ ایک میٹنگ طلب کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ملک کے کسان پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ زراعت کے مرکزی وزیر نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ 'دلہن آتم نربھرتا مشن' سے متعلقہ ریاستوں کے نوڈل افسران کے ساتھ میٹنگ کریں تاکہ اس کے بروقت عمل آوری کو یقینی بنایا جا سکے۔ 11 اکتوبر کو وزیر اعظم مودی نے پوسا، دہلی میں منعقد ایک اہم تقریب میں پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا اور 'دلہن آتم نربھرتا مشن' کا آغاز کیا۔ اس سے پہلے 16 جولائی 2025 کو مرکزی کابینہ نے پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا کو منظوری دی تھی۔ یہ اسکیمیں مالی سال 26-2025 سے شروع ہو کر 24,000 کروڑ روپے کے سالانہ اخراجات کے ساتھ چھ سال کی مدت کے لیے لاگو کی جائیں گی۔ 'دلہن آتم نربھرتا مشن' کو چھ سال کی مدت میں 11,440 کروڑ روپے کے مالی اخراجات کے ساتھ نافذ کیا جائے گا۔ مشن سے یہ توقع ہے کی جا رہی ہے کہ دالوں کا رقبہ 5.27 ملین ہیکٹر سے بڑھا کر 31-2030 تک 31 ملین ہیکٹر ہو جائے گا، پیداوار 2.24 ملین ٹن سے بڑھا کر 35 ملین ٹن ہو جائے گی اور پیداواری صلاحیت 1130 کلوگرام فی ہیکٹر تک بڑھ جائے گی۔ پیداواری صلاحیت میں اضافے کے ساتھ ساتھ یہ مشن قابل ذکر تعداد میں ملازمتیں بھی پیدا کرے گا۔

بہار میں انتخابی مہم شروع کرنے سے پہلے امت شاہ کی نتیش سے ملاقات

پٹنہ، 17 اکتوبر (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما امت شاہ نے جمعہ کو اسمبلی انتخابی مہم شروع کرنے سے پہلے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ مسٹر شاہ کے ساتھ مرکزی وزیر اور بہار بی جے پی کے انچارج دھرمیندر پردھان بھی وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ملنے گئے۔ بی جے پی کے دونوں رہنماؤں کی ملاقات مسٹر کمار کی سرکاری رہائش گاہ 01، آنے مارگ میں ہوئی۔ اس موقع پر بہار کے دونوں نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا کے علاوہ جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی ایگزیکٹو صدر سنجے جھا بھی موجود تھے۔ اس ملاقات کی کوئی سرکاری اطلاع میڈیا کو نہیں دی گئی، لیکن ذرائع کے مطابق، مسٹر شاہ اور مسٹر کمار کے درمیان تقریباً آدھے گھنٹے تک بات چیت ہوئی، جس میں اتحاد، انتخابی حکمت عملی اور ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ سمجھا جا رہا ہے کہ گزشتہ دنوں اسمبلی میں سیٹ شیئرنگ کو لے کر نتیش کمار ناراض تھے، جس کی وجہ سے دونوں پارٹیوں کے درمیان پیدا شدہ تلخی کے مدنظر مسٹر شاہ وزیر اعلیٰ سے ملے۔

فوج نے الیکٹرک بسوں کی خریداری کے لیے 130 کروڑ کے معاہدے پر دستخط کیئے

نئی دہلی، 17 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی فوج نے 113 الیکٹرک بسوں اور 43 فاسٹ چارجرز کی خریداری کے لیے میسرز پی ایم آٹو لمیٹڈ کے ساتھ 130.58 کروڑ روپے کے معاہدے پر دستخط کیئے ہیں۔ فوج نے جمعہ کے روز ایک بیان میں کہا کہ اپنی نوعیت کا یہ پہلا معاہدہ وزیر اعظم کی "ای-ڈرائیو" مہم کے مطابق ہے، جس کا مقصد صاف ستھری اور سبز ٹیکنالوجیز کو فروغ دینا ہے۔ ان الیکٹرک بسوں کے فوج میں شامل ہونے سے تینوں افواج میں ٹیکنالوجی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا، جو پائیدار اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ کی جانب ایک اہم قدم ہوگا، ان بسوں کی وجہ سے فوسل فیول (جیواشم ایندھن) پر انحصار کم ہوگا اور سبز ٹیکنالوجی کو فروغ ملے گا۔ یہ خریداری "ہندوستانی-آئی ڈی ڈی ایم" کیٹیگری کے تحت کی جا رہی ہے، جو ہندوستان کی سودیسی پیداواری صلاحیتوں کو ظاہر کرتی ہے۔

ڈیجیٹل گرفتاری کے معاملے پر سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت اور دیگر سے جواب طلب کیا

نئی دہلی، 17 اکتوبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے ڈیجیٹل گرفتاری گھوٹالے کے معاملے میں جمعہ کے روز مرکزی حکومت، مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) اور دیگر کو نوٹس جاری کیا۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوائے مالیا باگچی کی بینچ نے کئی سینئر شہریوں کی زندگی بھر کی جمع پونجی کے فراڈ سے متعلق معاملے کا از خود نوٹس لیتے ہوئے مرکز، سی بی آئی اور دیگر سے جواب طلب کیا۔ بینچ نے اٹارنی جنرل آر وینکٹ رمنی سے درخواست کی کہ وہ ملک بھر میں اس قسم کے جرائم کے وقوع پذیر ہونے کے طریقوں کو مدنظر رکھتے ہوئے عدالت کی معاونت کریں۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ یہ از خود نوٹس ایک رٹ پٹیشن پر لیا گیا ہے،